

Islamiat

Library

سورة الفرقان (آخری رفع) تفہیم القرآن کتاب
آپن س 63 77

Topic:-

محض و مختلط :-

Ethics models Comparison کا محوالہ نہ

نقابل (دو قبیلے کا) Two Culture Comparison

دو پارٹیوں کا مقابل (رحان کے بندوں اور مشطان کے بنیوں کا)

رحان کے بندوں کی بدلی صفت (منتشر) ہوئی

ترجمہ:- رحان کے بندے جلت سیز زمین پر نہ رہ جائیں (حال میں یہ جیزیں
میں یہوں نہیں۔ ۱- اکٹھ ۲- صریلین (لائپن) ۳- ریا کاری)

ریا کاری - بنی اور پارسائی کی عادیت

اخلاقیات:- ۱- سورة خل = بخوبیں کو جیزیں ۲- اخلاقی نظام کی بنیادیں

۳- عدل ۴- احسان ۵- رشیداؤں کو حق دینا - (کرنا)

۶- الغثا ۷- الحندر ۸- العنی (منع اپاہی)

Q. حال کی ایسی سیاست ہے؟

انسان کی حال اس کے کردار کو دھکایا ہے۔ کردار کے سچے اخلاقی خوبیاں / خاصیاں

۱- اکٹھ - غزوہ کشمیر - مذاقہ اڑانا - دل آڑا کی نفرت - خصہ انتقام - کشمنی قتل خوارن

نصیلی تھسب (زبان، علیج، بروائی) کا احسان

۲- صریلین - (حال کی اصلاح) - حاویوں فودسٹ، فورکشی

۳- ریا کاری - حال میں یہ نہیں - ایمان اور عال کو لونا

ترجمہ:-

رجس کے بندے، وہ لوگ جملے میں زمین پر نظر جائیں، اور جب
خاطب حاضر میں حاصل (بدنیزی)۔ نہیں میں سلام۔
نفسیاتی بیماری۔ ذریعہ حاصل بدلنی پڑے۔

حاصل۔ جو جہالت پر اندر آئے، گالم گلوج کرے، بلکہ بی پر اندر آئے
براحک فی ثرے۔ بے عودگی، صراحت

حضرت موسیٰ علیہ السلام

ترجمہ:- اور میں اللہ کی بناہ حاصل ہوں، نہ میں حاصلوں میں سلوچا جاؤں۔
قالو سدلاً فما:-

55- آئت جب ^{کوئی} بیو دہ بات کرے تو وہ ^{میں} سے نظر انداز کرے
دیتے ہیں۔ میر اعلیٰ صیرے ساختہ اور تیر اعلیٰ تیرے ساختہ۔
وہ۔ رجس کے بندے۔ ہم حاصلوں کے صندسین لگتے اور سلام لیتے ہیں۔
اعلیٰ حاصل:- کسی کی میں کردار اور اقتدار کی ترکیل یعنی ہے۔

آئت نمبر 64۔

ترجمہ:- وہ لوگ جن کی راہیں رب کے حضور سجدے اور قیام میں نظری ہیں۔
وہ لوگ، رات گزرنے پس، اپنے رب کے سامنے سجدے
اور قیام میں۔

آرم صلی اللہ علیہ وسلم خ فرمادا۔

62:- اے اللہ صیری امن کے جیھے کا وفات بابم نہ بنادے۔

آئت نمبر 65:-

وہ لوگ ہستے ہیں اور اب ہم سے عذاب جہنم دور کر دے
خش جہنم کا عذاب حاصل سے جتنا وال ہے۔

آئت نمبر 66:-

ترجمہ:- بے شک انتہائی بدتریں ہی ہٹھا نہ رینے کے لیے۔

آیت نمبر 67:

اکروہ لوگ جب فرج رہے ہیں، نہ مفضل فرجی رہے ہیں اور نہ
ہی کنجوںی۔

Q - اسراف - پنچ معنی.

اسراف: - غلط کاموں پر جائز کاموں میں خرج کرنا، ایک رویدہ ہی بیوں نہ ہو.
خل: - آ) - جائز کاموں میں سین حدا سے بجاوز کرنا
و - ضرورت سے زائد و - حتیٰ سے زائد

ترجمہ: - اسراف رُن دے شیطان کے دھانی ہیں۔ (القرآن)

iii - انسانی بہلوئی سلسلے (مخصوصیاتی اور دعھاوی) فرج کرنا

سخی: - عبد اللہ بن حبادہ (صفرہ)

Q - خل - 5 معنی

- کنجوںی: - جائز ضروریات پر بعضی مال خرج کرنے کرنا (سوس، خوار، تعلم)

ii - اپنی ضروریات پر بے خالہ فرج کرنا (لعل اللہ فی راہ میں خرج کرنے کے لئے بیوں نہ ہو)

آیت نمبر 68

اللہ کے علاوہ کسی اور کوئی نہیں ہبھرا نے (معبر، شریف) اور قتل

نہیں کرے اُس جان کو جسکوا اللہ نے سرام کیا ہے مگر حق کیا نہ، اور بکرداری کو کیا نہ

حکت الاسباب: - حسن میں بیوں ہو، مطلب مال سے کھانا کلنگا

فروع الاسباب: - اللہ علیٰ فائنا، جس میں کوئی اساب نہ ہو

ترجمہ: - شر کو درین طلب ہے۔

نہیں کرتے۔ Q - شر کے اثر ان دنیا میں / سوراٹی

جہانی / عصر دنیا سے

1 - بیماریاں 2- صوت 3- اخلاقی بیماریاں زن سب - نسل

مشری

ذکر الخاتمه لستہ کامن

دعا و سکری

۹۔ اللہ کی ذائقہ کا واسطہ ۔ نبی علیؐ کا واسطہ

۱۰۔ سے نبیؐ کو اسی سے ڈھاکرنا (ختن الاسباب)

آیت نمبر ۶۹

دوسرے عذاب ملے خیانت کے

بُرُّهایا جائے اس پر عذاب خیانت کے دل ۱۹۱

بہت اس صورت میں ہے۔

بُرُّمیں مشری۔ نفس کی غلامی

Q. کئی گناہ میں کا مطلب

۱۔ عذاب کا سارہ تھوڑے نہیں باعث کا / مصالح عذاب یعنی کا

۲۔ شرک، خنثی اور سارے عذاب کا عذاب علیحدہ علیحدہ ملے گا۔

آیت نمبر ۷۰

مکرم جو قربت کے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے

۹۔ اللہ ان کی بُری ایشیا کو بھلا کیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ

خشنے والے ایمان میں ہے۔

فوبیگاہ - شرمندی معدن دوبارہ نہ کرنا کامن

اور تو میرے ساتھ زیارتیاں یعنی صبر اپنیں محافظ رکھنا یعنی تو بھی چیزیں

میں نازر ہوں گے اور سنیں پڑھنے لگا دستے

یعنی۔

ایمان:

ز تعریب ۱۰۔ ایمان

Q. "گناہوں کو نپیلوں میں سلنے کا طریقہ۔

i- زندگی کو بدلنا - گناہوں سے نپیلوں کی طرف آتا (حالت فخر سے ایمان)

ii- اس کے گناہوں کو کاش کر لئا جائے گا کہ یہ وہ آدمی ہے جو خوبی کی ایمان کی طرف آتا (بار بار خوبی سے گناہوں کو نپلی میں سلنے دینا)

آپنے نمبر 71

جو شخص نسبت کرے اور عمل صالح کرے تو وہ اللہ
کی طرف رفت آتا جیسا ملتے ہے۔

Q. گناہوں کو ختم کرنا۔

نسلکم ۱۰- محبت iii- ح

آپنے نمبر 72

اور وہ لوگ جو جھوٹی گایتی ہیں وہیں رہتے اور جب بیہودہ
لے سکرنا تھے تو باقی انسان کی طرح نہ رجاعت پس۔

آپنے نمبر 73

اور جب ایسیں رب کی آئیں پادریانی جائیں تو ان
کے اندھے نہیں ہو کر ہیں گذرتے۔

آپنے نمبر 74

اور وہ جو کفر کرنے والے ہمارے رب ایسیں
ہماری بیہدوں اور اولاد سے گذرتے ہو اور ہیں نہ پڑھ کاروں
کا امام بننا۔

Q. آئندوں کی چیزیں۔

امام:- نہیں اور منقی لوگوں میں آئے بغیر

- ایمان ii- کردار iii- اچھا اخلاقی

حدائق سورۃ الحجرات

4- مارچ 2020

زمانہ نزول - سورت کا دورانیہ (علیٰ امدادیہ)

عذی زمانہ تو فرمیں نازل ہوئی۔ مختلف مقامات پر نازل ہوئی۔
معنی:

i- اسلامی قانون کی روح،

ii- لائفیور \rightarrow قدمن بڑھا \rightarrow کوئی قانون بنانے سے قبل اللہ
اور اس کے رسول کے احکام کو دیکھنا

iii- قانون کی حکمرانی Rule of law methodology

قانون بنائے جو انسانی حقوق و احترام اور عدالت دونہ کوئی اور بخی
او اذن اٹھانے پائے۔ اللہ اور رسول کے احکام کے 2۔

iv- خوبیوں کے نتائج کرننا

اگر تمہارے پاس کوئی خبر ہے تو اس پر عمل کرنے سے قبل
نہ صدقیق کر لو۔

v- فاصلاحوں کے میں وانا

vi- افالم معنوں اخلاق - مفرمان آپس میں بھائی ہائی میں
عالمی بھائی چارہ - اگر کوئی صلحان ہے تو وہ عالمی بھائی میں
شامل ہوا ہے تو اس کے ساتھ ہائی جیسا سلوک کرو۔

vii- سماجی بے ایکل اخانت

1- نفترت 1- لا سیخون \rightarrow مذوق نہ اڑانا (بلاؤج)

2- رائلمہ - الزام فراشی نہ کو (طعنہ دینا)

3- لا بنازو - الٹ ناموں سے نہ پکارنا (کمزوری کو نہ دینا)

4- ایام و اللطف - پھر گانی سے بھنا

5- لا تسبسو - نہیں نہ کرنا (رازوں اور بر ایسوں میں عمل نہ دینا)

6- لا یغتیر - غبیس نہ کرنا

7- شملی تھبب آیاں کامیاب (سوسکوں کو ماندیلہ) شفیقہ

سورہ الحجہ ات

آئیت نمبر ۱

اے ایمان حالو اللہ اور اسے رسول سے آگے بیٹھ قدمی
و قرآن کرنے سے رکھ اور اللہ سے درد بیش اللہ حاننے اور شے دلائی
و حدیث و جوڑ کرم و اللہ اور اسے رسول مولی اللہ علیہ السلام سے بہ معاملے میں۔
iii- فقر * الفزادی و احمدی ذذگی میں / قرآن و حدیث سے مرد لینا

۱- پارلیمنٹ ۲- حربی ۳- استنادی ۴- صدیقہ

* حضرت معاذ بن جبل نویس میں گورنمنٹ بنا کر پہیجا۔ ان سے
فقر - قرآن و سنت کو سامنے رکھ کر مختلف مددوں کو جعل کرنا

آئیت نمبر ۲

اے ایمان والوں نم بلذکرو بین آوارین بیغمبر کی آواز سے
اور بندی ان سے اونچی آواز میں بات کر و سبھ کو اپنے دوسرے سر
لئے ہو۔ اسی نہ یلو کہ ہیپر نیٹوارے ایجاد طالب ہو جائیں
۱- قافون کی حکیمی اور شر اور حشر اور قافون دینے والے کی
آخر صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت، محبت، احترام اور لکھی

محبت پر اکرم کو

عین مسلموں کو اسلام سلیقہ قائل ہے کہیں۔

1- پیغمبر ہلے انسان ہے۔ سین عالم انسافوں جیسا ہے ہوئنا۔ تمام فویزوں میں جایا ہے۔

2- پیغمبر اللہ کا عائدہ ہوئا ہے۔

3- پیغمبر صرف عقیدت، محبت و احترام کا محور ہے۔ بلکہ وہ کائنات میں
کی پاسداری کرنا نہ بلکہ اللہ کا نائب ہے۔ جیکی پاسداری لازمی ہے۔
پیغمبر کی نویں صرف پیغمبری نہیں بلکہ اس

Q. پیغمبر کی عظمت کا مقدم؟

ایں اللہ ہویں ہیں اور

اور کیوں ہے۔ پیغمبروں کی نویں

آئندہ طبع

تفویی : پڑھنے کا دلیل (بِسُورَجُرْدِ مُحَمَّدِ اللَّهِ يَدِكَهُ رَبِّيْدَا) نماز کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تفویی انسانیت / اخلاقیں

۔ بدل کی زمین اس قابل یوگی ہے اس پر تفویی کے نفع کی
کاشت یہ سلسلی ہے یا نہیں.

آئندہ طبع ۴ :-

بَشَرَهُ لَوْرُ جَاهِیْلُوْ کُو پیارے میں گھر میں / جمادیں

بے باہم سے، الہیں سے اکثر بعقل میں

تُشْریع : دینی / خانہ بروشن

حدیث مندرجہ کے بدو بدو جنہوں نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہا تو

اُن فرآداب نقلمات، احترام، تمیز نہیں ہی تفویہ لوگ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر سے باس آوازیں دینی شروع کر دیئے

جیلے مصحاب امام اُمّہ آپ کا استظرار کر دیئے

۔ دفتر اوقاف پاک کے اوقاف میں ملیں

۱۰۔ اکثر ← Majority ← جمیع دین

آئندہ طبع ۳ :-

اُمّہ کو گھر برم لئے آپ کے بایہم آنند، بے ال

سلیلیں ہیں اور اللہ تعالیٰ مختطف والا اور ہر بیان ہے .

تُشْریع :-

نمازیں اعتبار

۱۱م

آئندہ طبع ۲ :-

اے اہل و العالیم کو ہمیار پاس فاسق خوب کر کے

تو خوب تحقیق کر لے اُرزو، ہمیں انسان بیوں نہ نقصان ہیں جیسا دو

نادانی میں سے قوم کو اور اپنے کے پر شرعاً مذہب سے بیوں ناپڑے

11:00

فاسق ناقابل اعتبار ایم خرمے جس معاشرہ فرم براز ہو
پیش:- پر امیر اور غریب سے لیا جاتا ہے اور اسے فائدہ
ملوحت بالکل اور صاحب

زکر:- صاحب استطاعت فروں سے لی جاتی ہے
محاسنی رہاست کی خصوصیات :-

۱- ناز قائم کرنا ۲- زکوہ کاظم
دعا ۳- ناز کے وقت نام کار و باری اور تعلیمی سرگرمیاں بندرگاہی جائیں۔

Q- اصحاب فرض کا دار کار
۱- الفرادی زندگی + حدیث کے رو
۲- اجتماعی زندگی + مبتول کا فافر
۳- CID - ۳
پالیسی
فاسقی کوایں ہیں ۴- خلاف ایشیں سے ہم خبری بیٹھاں
کروہ پائی شخص کے حادثی
خلاف ایشیں سے ہم خبری بیٹھاں

۴- صید یا پالیسی (پیمرا)

سی کی ذاتی پا اجتماعی زندگی میں دخل نہ ہے اگر کوئی خرم
شائع کرے تو ہم اس کی تحقیق کرے

5- Selection & Election (De Merit + Merit)

سی بھی ناقابل اعتبار شخص کو سی جاہ، ادارے یا حکومتی پیدا
کر لیتے Select نہ پیاجائے اور کوئی وعدہ بھی فاسق نہ ہو
آپنے مہم 6:-

اور جان لوب شد تم ب اللہ کے رسول صوہر ہیں
اگر وہ نہیں بات ہاں لیں تو تم خود مشغلات میں مبتلا
ہو جاؤ گے مگر اللہ نے مبتلے ایمان کی محبت دی اور ایمان تو
نہیں اس نے بنا دیا اور نہیں منتفع کر دیا ہے افسوس گہہ
اور نافرمانی سے اور نہیں لوگ بداشت پانے والے ہیں

آپ نے صراحتاً

میں نے لوگوں کے درمیان دو چیزوں کی بحث کے عارضیاً بیوں
اگر وہ جس قصر میں ہوئی

* مُصْرَّآنِ حدیث

سرنیقیت فر رحمہ امرام (زلفہ کے حلم کے بعد)

اللہ نے اہل کی محبت کو دلوں میں صبر دیا۔ ←
بڑی سے نظر ان کے دل میں ڈال دی
اُنہیں سبھ راست پر اجلاپا۔
اللہ نے مُصْرَّآنِ حدیث کو اپنا فخر ادا دیا ہے۔ ←

خلفاء راشدین کی نسب اور حکم ہی مندرجہ ذیل ہے۔

8- ۲۰۷

3 حدیث

ترجمہ:-

حدیث نمبر ۳، ۹، ۱۵

حدیث نمبر ۵.

ترجمہ:- حضرت عائشہ صدیف سے

فرعایا۔ ”جس شخص نے یہاں کے اس دین میں
نئی چیز ایجاد کی جو اس دین کے سنبھالی اصولوں کے خلافی
ہے تو اسے رد کر دیا جائے گا۔“

(غواہ)

حسن نے کوئی اپنا عمل کیا جس کے بعد ہمارے

شریعت (دین) کی تحریکیں اسے رد کر دیا جائے گا۔

سورة الحادیہ آنچہ میرجی

اے لوگوں ہم نے اس دین کو مکمل کر دیا اب اس میں
کسی نئی جنم کی خروج نہیں ہے۔ یہ محفوظ ہے اور
حاصح ہے۔

"عین میں اپنے اپنے صاحف شفاف دین کے ساتھ چھوٹے

حاریاں ملؤں

۱- عبادات

۲- معاملات

کامیابی کی سوچ کے سوچانے میں، کھانا پینا سوچانے اس کے حشر یعنی
آئی کی شریعت کے حرام کریا جائے۔ ←
سوچانے اس عبادت کے حوالہ اور اس رسول نے تنازی

کامیابی کے صحیحی :-

اما کاندھ نہ فرمائی۔ "جو شخص کسی بدعوت کا معاملہ کرتا ہے اور
کوئی بھائی نہ کرے تو اس کے لفڑ باللہ تنازی نہیں۔ نہ کوئی پادہ
سمجھ کا نہ کرے جیزرا پتے نہ اس کے لفڑ تنازی نہیں۔

معاملہ

کامیابی (صفر یا) ←

کامیابی کی سوچ کے ساتھ میں کامیابی کے وہ بدعات ہیں
کہ اسی کامیابی کے ساتھ براہی ہے اور اس کے ساتھ کامیابی کا نیام جنم ہے۔ ←
خود سے گھری ہوئی بات

(کامیابی)

4- جب کوئی قوم نئی جنم ایجاد کر لی جائی تو دین عین فراس
کے ساتھ اعلانی جائی جائے۔

اُن کو خوب سے دوڑ دو جنیوں نے عین دین میں
نئی جنم ایجاد کی۔

حضرت ابو حمیر نے فرمایا کہ آئی تھی فرمائی بیوی سنا
کہ جس جیز سے میں نہیں صنع کر دوں اُس سے
اُر جاوہ اور جس جیز کا حلم دوڑ سے بیارا وہ جس
حد تک تم

2. لشتن سوال سے متعلق
محبہ کے خون کا سبب ڈول پر لگانا سماز بوجانی ہے یا نہیں.
3. فرضی قسم کے سوالات.

حضرت عبید اللہ بن عمرؓ سے سوال پیدا۔ جواب دیا۔ چھ بجھا
کھا، میرے سر جان فخر جایا کہ اگر بھر کو نہیں پھوڑو۔ یہ
وہ بتائیں ہیں جو آپ نے نہیں اپنی شریعت کے متعلق سلسلہ بتایا۔
4. 2 صفحہ سوال کرتا۔

ایک شخص نے یہاڑا کہ ہم اب اپنے کھل ہے۔ فرمایا
کہ خلاں وہ نہیں را باب پتے۔ فرمایا کہ اپنے جیزوں کے متعلق
سوال نہ کرو کہ جب نہیں پیدا ہے تو ناگوارا اگر زرے پائندے
ہے۔

5. دوسروں نے زج رن سلیے سوال
فوم مومنی کے بارے میں۔ گھنے ذبح رن کا حلم دینا۔
حضرت عبینی سے ان کی فرمائی سوال پیدا کر۔ پیدا کرنا
سے نیا درجہ باندھ لتا ہے۔
6. عمل سے تجھن سلیے۔ حضرت مومنی کی فرمائی گھنے کا واقعہ۔

حدیث نمبر ۱۵۔

حضرت ابو مسیحہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے
فرمایا۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن بہ ایمان
انھی ہے کہ اپنے اچھے باتیں کر جائے رہے۔ اور جو اللہ اور
آخرت کے دن بہ ایمان انھی کو کوئی تردید نہ ہو اپنے پر عصی کا انتہا
کر (حقوق کا خیال رکھ)۔ اور جو شخص اللہ اور آخرت
کے دن بہ ایمان رکھ فرز سے جا بیس کر دے اپنے بیان کا
احترام فرمے۔

سوہہ ق - ۱۸ آیت میر

انسان جو ہی لفظ اپنے زبان سے نکالتا ہے تو فرشتہ
وہ لکھ لیتے ہیں۔ حتیٰ کہ حدیث میں ہے "لہ جو شخص آہ ہیں
گرتا ہے تو فرشتہ اسے جو لکھ لیتے ہیں"۔
امام احمد بن حنبل سے فرمایا گیا کہ "تو کہ
فرج باز کی"

صلحان وہ ہیں کبھی کے زبان بیاڑھ اور باؤڑن سے
دوسرے صلحان حفاظت رہیں۔

جو شخص بھی دو جیزروں کی زیانت دے دے تو ہیں
اُس جندر کی بشارت دے دوں گا۔ جبڑوں درویان
 موجود ہے۔

"آج ہے نصر ہایا رہ" اپنے زبان کو رکھ لیا رہ اسے صغار
اُسے خابوں کی رکھنا۔ صغار نے نصر ہایا رہ جو ہم بولتے ہیں
لہر سلوگ اسی زبان کی وجہ سے جنم ہیں اللہ یقیناً عالم گا۔

ترجمہ:-

جو خاصو مش رہا جوہ بخات پائیا۔

اگر کسی شخص کے پاس نہ تو اچھا ہے تو اس سے خاص سیشن نہیں
انداز ہے۔ آپ نے اسے "گونکا شیطان" فرمادا بات۔

بِعَدْ

حصہ علم کے آداب
اچھی تفتلو اور خاصو شی کے فوائد۔

عنوان

2020 جولائی 22

سورہ الحجرات :-

حدیث مطہر ۱۱

حدیث مطہر ۸ :-

جند کو تمجد، "آپ نے منہ ہیا" مجھے علم دیا گا یہ کہ میں لوگوں
سے لٹڑو جتنا کہ دھوکہ گھوایں دین دے کر اللہ کے علاوہ
تو معمود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہے، اور عہد مانا ز
قام رہیں اور زلفہ ادا کریں۔ اور جب وہ اپنائیں
انہوں نے محفوظ کرمی حاں اور مال، اور سوا رئے اسلام
کے حق کے اور ان کا حساب اللہ کے اور بہم۔

فتنہ :-

جند صرف ظلم کے خلاف ہے۔
جو شخص مانا ز ادا کرتا ہے، اور زلفہ ادا نہیں کرتا ہے۔

حدیث مطہر ۱۳

ابو قحافة انس بن مالک سے روایت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
خ فرمایا، "نمیں سے کوئی شخص اُس وقت بہادر محسن
نہیں سلنا جب تک وہ اپنے ہماری کسلی وہ بندہ کر جو
فہ اپنے لیے بہذکر تائی۔"

اسلامی ہدایی چارہ

جو شخص جنت میں داخل ہونا چاہیتا ہے اور حجت
سے چننا چاہیتا ہے تو اس سے جائیں کرو اپنے ہاتھی علیہ ویسا
سلوٹ کے جیاوہ اپنے لے پہنچ رہا ہے۔
یہ انسان چاہیتا ہے کہ یہ کوئی حق کی عزت کے، احتکار کے،
حال کی حفاظت کے، مشتعل کے وقت اس کی صادر کے۔
کروہ بھی دوسروں سے ویسا ہی سلوٹ کے۔

حدیث نامہ ۱۶

ابن سعید سے روایت ہے کہ آپ نے ارشاد
فرمایا "کسی مسلمان آدمی کا خون بینا چاہیز نہیں ہے
(جو گواہِ اللہ کے علاوہ کوئی معصوم نہیں اور آنکہ اللہ (صل) سے نہیں مدد تولی
کے، اُن شادی سترہ بے کاری کے ہے ॥۔ جان کے بعد میں
جان ॥۔ جو شخص دین اسلام کو صحیح رکھے ملت اسلامیہ
سے اللہ یہو جائے۔"

تشريع:

مرتد یعنی سزا قتل کیوں ہے
اسلام اپنے مذیب نہیں ہے پہلے ہے، پہلے آؤں ہے
قاوون ہے،

جو انسان مرتد یو جائے تو گویا وہ اپنا ہے کہ جیسا اس
نے اسلام کے اصولوں کو (عقل مانا)
دین (Code of life) کے زندگی کے نزدیک پر رینمائی کرمے

قاوون کا باغی سزا سے نفل ہے
جو شخص کسی بھی کمی کو رسیں کا باشہ بنے، حیث پر

تتعید کرے۔

تاریخ کے اندر قکاوٹوں میں ہے جن بہ اللہ تعالیٰ کا
بہت غمب نازل ہوا ہے۔ وہی بیماریاں۔

Elimination of Social evils.

آیت غیر ۱۲

اے ایمان دالوا نہ صد مردوں کا فدائی کرے
یہ سلسلہ کوہاں سے نہیں ہوں۔ اور نہ یہی طور تھیں
عورتوں کا مذاق رکے یہ سلسلہ وہاں سے نہیں ہوں۔
اور نہ یہی اپنے دوسرا پر الزام تراشی کرو اور نہیں
اللہ ناصل ہے یکارو،

ایمان کے بعد اپنی حرثوں میں ہم پیدا کرنا، انتہائی
عدم میں سرکو ہے۔ فرمی لوگ ظاہم میں۔

تشریح:

۱) مذاق اڑانا:- اشارے کرنا، سی عیب پر مذاق اڑانا،
فقرے کرنا، تعلقات رکنا، مذہب اڑانا، سی بھی دوست
تذلیل کرنا۔ - بہ سب حرثام میں۔

سالسلی:- اپنی بہتری اور دوسرے فی ملتی کی وجہ سے مذاق اڑایا جاتا ہے
ii:- سی کی دل آزاری ہو۔ کرنے سلسلے

مذاق اڑانا یوں ضعیف ہے؟ مذاق کیا ہے؟
۲- الزام تراشی کرنا - طعنہ دینا، الزام دینا، بچھنی کرنا
مفہوم:- اور نہ تم الزام پڑا شی کرو اپنی خود کی ذات پر

بیرون گناہوں میں نہ بیرون گناہ ہے جو اپنے والدین کو گاہی
دے۔ صحابہؓ نے عرض کیا رسولؐ! کوئی شخص اپنے بیوی
والدین کو گاہی دے سکتا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ جب انسان

سچے دالدین کو گاہی دے تو گہرہ اس نے اپنے دالدین کو روایت
3۔ اللہ نہ رکھتا:- وہ نہ رکھنا جس سے سبی دوسرے کی تسلیم کرنے کی
مخصوص ہے۔

4۔ کوئی شخص اپنے نام سے مشہور یعنی (عرف) جو نظر پر فو
پڑے۔

5۔ اپنے قلب جس سے حرف کرنا ہے۔ مثلاً دو اپنے جسے نامول میں۔

6۔ بعض نام جن کے سچے محنت کے عذبات ہوں جو نہ نظر پر اپنے
نہ ہو۔ مثلاً کمپیوٹر، حضرت ابو عاصیؓ کا نام آئندہ
فرما بائے بائے باہ۔ اور حضرت علیؓ کو "العون" اس کا نام دیا۔
کیون حملہ

← سب سے بڑا نظم سے پہنچنے کا کرنا
سماجی باریوں کا خاتمہ :-

* آئندہ نمبر 12:

ترجمہ:- اے ایمان والوا! نجوہت سے گماں کرنے سے، بے شر
بعض گماں تھاں ہیوئے ہیں اور عیب نہ کھوئے تو، اور اپنے
دوسرے کی غبیت نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی سند کرے کہ
اپنے صرف ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو پہلیں گوارانے ہے
اور اللہ سے ذرر، بے شر اللہ نہیں تو پہلی قبیل کرنے والا
ہم باریں ہے۔"

رشم 4.

4۔ سماجی باری:- بہت زیادہ گماں کرنے

5۔ دوسرے کے بارے میں اچھا گماں کرنا:-

اصل خوبست نہیں اس کی وجہ سے آئی ہے

6۔ عدالت میں بخ کا حلزوم کے خلاف گماں۔ ۷۔ ناگزیر گماں

iii۔ بُر اگماں یہیں حاشر (لیکن اپنے حد تک)

کسی انسان کا بُر اکوؤں پاٹر ایسوں میں اپننا بیٹھنا ہے

وہ اس کے مکمل نظر سے بھین سلسلے گمان کرنا حرام حجائز ہے
اس صورت میں آپ نے اسے دیکھا نہ ہو۔

iv. وہ شیر اگان حجائز ہیں ہے۔

سی کے بارے میں first expression \leftarrow

کے بارے میں یہی نظر ہیں رائے گام کر لئیں۔

وے صدر میں حوتا کسی اور کا جسں لینا۔

v. سماجی بادی اس آئندہ میں

جاسوسی:- یہ ہے اس کا Status

دوسروں کے راز، خیزندگی کے راز اور عیوبوں کو دھونڈنے کے

لئے کوشش کرنا جائے اس کے بیچے نہت کوئی ہی ہو۔

جاسوس کا دائرہ:- (صورتیں) \leftarrow

i. دوسروں کی باتیں کافی لگان کر لئیں

ii. بغیر اجازت، بے دفعہ کم کتب میں داخل ہونا / پاکھر میں

iii. نہیں:

تو فی سی کی عنیت مندرجہ

حدیث:- اللہ رسول سے سوال پیا گیا کہ عنیت یہ ہے؟

فَهُمْ نَهْرٌ فَإِنَّمَا أَنْهَا

نَهْرٌ آپ اپنے ہائی کا ذکر اس انداز سے کی جو اسے

ناؤگارگز رہے۔ لیکن اگر اس سچے میں بُر اٹی اس میں یہ

نہ فخر کا پا کر دیتی تو عنیت ہے اور جو اس میں نے

نہیں وہ حصیان ہے۔

وہ مسلمی روایت:-

تو لئی آدمی کا ذکر رہے اور اودھ اگر سنے تو اس نے ناؤگارگز رہے

میخ سعدی " وہ سچ دوستہ پیدا ارے وہ اس حکومت سے ہے بُرے
حسن سے اصل حکم پیدا ہے

* عینت کے حاکم ہونی کی حکومتیں .

* کسی شخص کی براہی اس کے صحنے پر

* شرعاً بھی ضروری ہے .

* اگر غائب بیان کرنا لازمی نہ ہے .

* اگر عینت نہیں حاجی حاجی نواس سے نہیں براہی آجائے .

حدیث :-

بِشَرِّ مِنْ طَلْمٍ فَرِبادْنَى ۖ لَكَ كَسِيْسَهُنَّ
عَزْتَ بِإِنْجَنْ طَلْمَ كَرَنَا

حَدَّىٰ بِأَهْنَ ۖ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِمَا فِي كَذِكْرِمِ بِيَانِ كَرَنَا بَنَدْ بِنَنَ تَرَنَا .

حاکم کے خلاف یا انی اہم افراد سے عینت کرنا .

ضروریں اصلاح کی مناسبت سے (باب سے بیٹھ کی)

* ضروری لسنے سلسلہ

* کسی شخص پاگرفود کے شر سے خبردار رکن کیلئے

* لوگوں کے خلاف لوگوں کو علی اعلان بناانا فہر وہ غلط باہمیں

معاشرے میں پھیلا رہے ہیں .

* معرف انتقام (منہن کسی عینت کرنا)

Q - میں کسی بھاری بال کو نہیں ہوں؟

A - عینت ، چغلی ، جاسوسی

← بے سب خابل نظرت اندام ہے .

i - صردار کا گوشہ کھانا ii - صردار انسان کا گوشہ

iii - سے بھائی کا گوشہ کھانا ii - سوالیہ اندازیں پوچھائیں

عینت کرنا درمیں ہے نہیں سننا بھر رام ہے .

نلخی:-

اگر شخص کسی غائب کی بے وہ صورت سب سے قوامی ختنہ
کی دعا کرے اور اگر وہ زندہ ہے فتوں مدد چاہیے کہ جو کے سامنے
غائب کی ہے اسے حاضر معامل ملکہ کرے۔

20- جولائی 30

28 - 13 آپ نبی ﷺ

احدیث

20, 18, 17, 16, 12

السبعاً سینین بنوی ۱۴۱ محدث

حدیث نمبر 12

"اُجھے ہم کل بیان کرے اُب تک نظر ہے
کہ اسلام کی خوبصورتی پر ہے تو وہ تم کا مصلحت کو
چھوڑ دے جس کا توقع فائدہ نہیں۔"

شرح:-

اے وہ لوگوں کا ایک اسلام فہما، رے دلوں میں
درخیل نہیں ہے اسلام کی کے
اسلام در میں درخیل ہونے کی شرط
:- حرام چیز کو نوچھوڑ دے ॥۔ اگر کوئی وہ چیز میں حرام نہیں
ہے مگر تب مفہوم جو ٹوڑے۔
جسم روح کردار اور اخلاقی نہیں اور دماغ
وں تو پاک اور صاف رکھے۔

بے شک اعلان کرو! اُن کی ہلی خوبی ہے تو وہ
فاز رکھے خشونت و خضوع سے اور اگر نہیں اور جو مفہوم
چیزیں ہیں اُن کو جھوڑ دیجئے ہیں۔
اصل کا فائدہ ہے ہم اس سے نفس یا اس سے ہم اس سے وقت
نہیں۔

اور مقصودِ ذہنی اور عاطفی کرنے سے آسانی سمجھ کری۔
* بحصہ تھا بینا سوتا،
لکھانِ حلب

سے نے سوچ لیا ہے آپ کو اتنا سب اتفاق ملا ہے
امن کی وجہ سماں ہے۔ اگر ہمارا ہے میں نے جو زندگی ادا کی
ہے امامت میں خیانت ہیں ہی۔ اور وہ مقصود ہے
وہ صورت۔

آپ نے فرمایا
۱۔ جو بخوبی سچ بوجو ۲۔ امامت میں خیانت نہ کرو
۳۔ جو بحصہِ اتم میں ان کو صورت دو۔

بحصہِ لغتا

حدیث طہر ۱۶

ترجمہ:- ابیر ریڑھ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے
آپ سے سوالانہ کی۔ نہ بھی کوئی تفصیل سرچھی۔
فرمایا۔ "عذب ناکر نہ سوچانا اور اپنی صرمنگہ فرمایا
نہ عذب ناکر نہ سوچانا۔

تسریع:-

عذب سے صنع نہیں فرمایا ہیں عذب میں آپ سے
بایک سوچانا سے صنع فرمایا ہے۔
علاج

* عذب آپ کو معاف کر دو۔ یہ عذب ناکر سے بجالدیا
ہے۔

اللہ عزیز نہیں

اللہ عزیز نہیں کو جب عذب آپ کے نہ فروہ آپ سے
بایک نہیں سوچنا ملے معاف کر دیتا ہے۔

ترجمہ:- اور انہیں جا سے کاظم انداز رکد اور معاف رکد
سایتمیہ بندیں رکنے کے نیمار اللہ انہیں معاف
رکد۔ ائمہ طائفہ اور دینی اعیان، مولویوں کے لئے ملکی
فرما جائے کہ وہ معاف رکد ہے ہیں۔ *

ترجمہ:- اور تمہیں سے طائفہ رکنے کے لئے نفس
پر گاہر رکنے کے جب وہ شخص ہیں آئے۔

2- طریقہ کنز دل رکنے لئے

معاف رکد۔ ①

آئی خوشیاں کے میم لے صحابہ۔ میں اسی جملہ مانتا ہوں اور
وہ اُڑا بے زبان سے ادا کرنے کو غصہ خشم بیو جانا ہے۔ اس سے
جاسید "اعوذ بالله من الشیطون الرجيم" بڑھ لے
جے صحابیاں سے بھی فرمایا ہے کہ وہ غصہ

میں کوئی چیز نہ رکے۔

② حبیم میں سے کوئی شخص شدید غصہ کے لئے قوڑ سے
جا ہے تو اگر وہ بھر کے قبیلہ ہے۔ اگر غصہ خشم بیویا
کو عقیدہ ہے تو روزہ سیکھ سے لیتے جائے۔

③ پانی پی لے۔ فوراً
اسن کی خصلت بیاہ

فرما جاؤ۔ جو شخص غصہ بیم قادر ہوں لیں غصہ نہ رکنے
کو فنا ملتے ہے روزِ اللہ نے تمام لوگوں کے سامنے بلکہ گا
اور فرمادیا کہ تم حسین ہو تو کو جائیو وہ کو

آپ نے اپنے صحابی کو فتح عراقی نہ عنہ بنا رہے تھے

حدیث فتنہ ۱۷

شداد بن اوس کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا
نہ اللہ تعالیٰ نے اخراج من زر دیا اب پس احسان کو زیر جیز کرو
اور حب نہ قتل کرو (بدے میں، مودتی جیز کو) تو
اچھے طریقے سے کرو۔ اور حب نہ ذبح کرو تو اچھے سے کرو
ابن حیثی کو اچھے سے نیز کرو اور ابن ذبیح کو اکرام
بینجا دے۔

تشہی

اینے یہ کام کو اچھے سے کرو۔
آپ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام فی لفظ
احسان کیا ہے؟

نہ تم اللہ کی عبادت وس طرح سفر کو نہیں لگی
نہ اللہ نہیں دیکھے رہا ہے۔
* اگر کسی کی مدد کرو تو اس کا شکر یاد کرو

فضائل

سے اللہ احسانات کا عامل (ایڈیٹر)
سماں احسان کا عامل و انصاف کا عامل دیکھا ہے اور

اللہ کی خلاف کے سماں احسان کرو۔ اور اچھے سے پیش کرو۔

ترجمہ:- سماں احسان کا عامل احسان ہے۔

تعریف:- احسان کو جسم 2 سے احسان کا جسم دیا گیا ہے

Q:- قتل میں احسان

- ۱۔ میر علی اصولوں کے ساتھ قتل کرو۔ (اسلام کے حق میں)
- ۲۔ اذیت نہ دین (زندہ حلال میں، بھائی نہ دین، نہ نہ رکھا میں)
- ۳۔ تلوار کیا کہ قتل کر دیں تاکہ ابھی ہی دم میں جان بولی ہے اعضا رنگا میں۔

Q:- ذبح کرنے میں احسان

- ۱۔ انہیاں کی وجہ سے طرفی سے ذبح کر دیں جیسی تو شیز کر لیں
- ۲۔ سب سے بہلے یا نہ پلا میں
- ۳۔ جیسی تو جانور سے جیسا کرو نہیں۔
- ۴۔ نہ مذمین پڑھتا یا جائے۔
- ۵۔ جیسی بہلے سے خوب شیز کر لیں
- ۶۔ سامنے شیز نہ کر دیں ۷۔ جلدی جلوی کر دیں
- ۸۔ اچھی طرح سے لکھنا یا بیو جائے فوائی کی کھال آئائیں
- ۹۔ باقی جانوروں کے سامنے ذبح نہ کر دیں۔

حدیث شمارہ 18:-

خرمايا اللہ سے درے دیو جہاں بھی ہوئم، اور
گناہ اگر بیو گیا تو اسے بعد بینی کرو، بنی اُس نہ گناہ
کھٹا دے گئی، اور لوگوں کیا کہ اچھے احتراف سے

سیشن آپا کرو۔

ترجمہ:-

3 - ٹوپی

سنہ ۱۴۱۰ھ - تور

8 - سے اخلاق

سورة الحجat

بھی وہ لوگ جن کو اللہ نے جن سلیمان اور ان

دلکش تھوڑی سے بھر دیا ہے۔

Q. تھوڑی سلیمان ہے؟

انسان کے دل و دماغ میں سوچ نہیں ہو جائے رَبُّ اللَّهِ
اسے دلکھ رہا ہے اور اپنے دن مجھے اس کے سامنے پیش ہو نا ہے
اور مجھے اپنے اپنے اپنے عکل سلیمان بھرا ہے۔ اس سے

انسان کے دل میں اپنے کاموں میں کی محبت ہوئی۔

اللہ اور اس کے رسول نے محبت بیدار ہو گئی۔ ←

اگر یہ سوچ اس کے دماغ میں ہوئی تو وہ بڑی

کوچھ ہو گا اور نیلگی طرف اپنے قدم پڑھادے گا۔

تشریف

سورة الحجat — اے ایمان دالو اللہ سے ڈر جاؤ اور تھوڑی اختیار رہو

انسان کے دل میں اپنے اللہ اور اس کے رسول

صبر حجت تھوڑی اختیار، رزق کا حکم ہے اور صفات اسلام

سورة الحجat — ہم آپنے جا ہیں۔

تشریف: آپنے تھوڑی

"اے ایمان دالو اللہ سے ڈر جاؤ اور سبھیں باز رہو

تشریف:

"اے ایمان دالو اللہ سے ڈر جاؤ (اللہ کا تھوڑی اختیار رہو)

احمد

سورة

اور ہم انسان کو یہ سوچنا ہے کہ وہ حمل میں احمد

18

کے دن سلیمان سلیمان بھیج رہا ہے

سورة النادی:

نجد ۱

تشریف: "اللہ سے ڈر جاؤ اے ایمان دالو... انشہ دا بیوں

کو باحال رزق سے بچ جاؤ۔

لعام

الله اور اپنے رسول کی شرم انسان کو برا فی کی طرف جانے سے
مروک دے گا۔

سوچہ الحجرات # 13 :-

"فَوْلَ " حَدَّثَنِي بَنْيادُ اللَّهِ كَادِرٌ هُنَّ
آمِنُ مِنْ حَانَتْ فُحْشَةً . وَدَانَتِي

اللَّهُ عِنْ فُحْشَةٍ سَبَقَ بِإِيمَانٍ مَانَتْ بِهِ عِنْ فُحْشَةٍ

سَقَقَ فُحْشَةٍ مَانَتْ بِهِ عِنْ فُحْشَةٍ

نَقْوَىٰ کے بعد انسان گناہ سین رکھے گا۔ سین اُنہوں کی وجہ
فُحْشَةٍ مَانَتْ بِهِ عِنْ فُحْشَةٍ

ترجمہ:- اگر گناہ سیوگیا ہے تو سینی رکھو۔ بگناہ کو مٹا دے گا۔

سوچہ حجرات # 14 :-

"نَجْعَ " بے شَكْ نَبِيَّا خَنْمُ كَرْدِينِ سِينِ بِرَايُونَ کَوْ

سوچہ النبی # 110 :-

ترجمہ:- جو شخص گناہ کرے، پا این جان پر ظلم کرے تو اُوہ
اللَّهُ سَعَافِي کا طلبگار ہے لفربے گناہ وَهُوَ اللَّهُ وَهُوَ الْمَغْفِلُ
کو بخشنے والا فیکران ہے گا۔

حدیث:-

آدم کی اولاد ملکیاں رکنِ دارے ہیں اور سب سے
بیشترین خطایاں اور فربہ رکنِ داراں ہیں۔

حدیث:-

صلی اللہ علی ساری رحمت لُوْمَعافِرْ دَرَسَ گا سوچہ حجرات
کے بعد چھانہ وہ دوں ہے 9 فرما یا نہ وہ محمل نہ کلا گناہ
کرے۔ اور وہ حمورات کی تاریخی میں گناہ کرے اور اللہ اوس کے
عین پر یہ دوں دے۔ سین وہ دن کی روشنی میں اینی غلطی
کو بخشنے کو آشکار کرے اپنیں معاف ہی نہیں رکھے گا

Q قبولیتی مشرکات.

- i. انسان اپنے سماں پر نادم ہو۔ اللہ کے سامنے
ii. اپنے سماں پر مسیحی توبہ کرے اور آئندہ نزرنے کا حکم اٹھے۔
iii. سماں پر معافی مانگے۔ / چھوڑ دے۔
- vi. اس سماں پر اللہ سے معافی مانگے۔ اُڑا انسان پر ظلم سائے تو اس بعدا اکرے۔

سورۃ التحریم

" ثم: اے اہل و المسیح فربرا لہ افسد ہے کہ نہیں ادا را
رب نہیں اے سماں ہوں تو مٹا دے گا۔

3- حسن اخلاق.

حسن کا حق ہے اس سماں ادا کر دیا جائے
اسماں کا شکریہ ادا کرے

حدیث:- پوچھا

تُرجمہ:- "سماں میں جو شیر دل میں ہے، یعنی حسن
خلف کا نام ہے۔ (وہ نہیں جو دوسروں کے سامنے
کرے سیں)۔"

سورۃ قلم۔ آیت نمبر ۱۴

تُرجمہ:- اے پیغمبر آمیں اسے اخلاق کے اعلان
قدروں کے عائد سین۔

" ثم: اے سارے عبادتیں اسی پر مبنی رہاؤ
اعلیٰ اخلاق کو دا خل کر دو۔"

روزے روز، ج کامفون اعلیٰ اخلاق
اور حسن اخلاق ہے۔ اور دوں کامفون انسان کو
چھپا انسان بناتا ہے۔ پھر

حدیث:- احادیث کی روایت ہے کہ آپ نے
نفر ہایا کہ

"کامل نہیں صورت وہ ہے امیان کے انتباہ سے
وہ شخص جو اخلاق کے انتباہ سے اچھا ہے۔
(سن ابن داود)

کامل نہیں صورت
کہ عارٹ، صداقہ، نظر ہایا کہ آپ نے فرمایا:-
”صورت انسان اپنے اعلیٰ اخلاق سے عربی
مقام حاصل کر لیتا ہے جو روزے دار اور تبجد زار
کا مقام ہے۔“

نوئی بھی چنگ میر ان سین رکھ جائی تو سب سے

نفر ہایا کہ

لئے گئے میں نے میں اس شخص کے بارے
میں نے میاں جو اللہ کا محبوب ہے اور خیانت کے روز قبر سے
نہ زدیل ہو گا۔ وہویں شخص ہو گا جس کا اخلاق اچھا ہو گا
حدیث:- جب انسان شہنشہ دیکھے تو یہ کہ

اللہ جس طرح فون میر حضرت اچھی بنائی
ہے اسی طرح ہم اخلاق اچھا بنادے اور
اچھا کر دار بتادے۔

صلح اور
”نئی عدالت اخلاق کا نام ہے۔“

حدیث نمبر 20

بدرین شریف

ابن مسعود رضی عنہ عالم (اصحائی صحابہ) کا بیان

کے آئیں نہ رہا

"بھلی نبوت کے کلام میں سے لوگوں نے جو باتیں
حاصل کیں ہیں فہم میں دین بھی چلنا جب
حساں پورہ رہے ہم بودل جائیں کر۔"

ترشیح:

حساں پورہ ہوئی ہے ۱

فقط میعادز بہ جو انسان کو ملکی فی طرف را ملپ
کرنا ہے۔ وہ ایمان اور تقویٰ جو انسان کو برائی سے
مروٹتا ہے۔

1- حدیث:

ایمان کی ستر سے زائد ستاخیں ہیں ان میں

سے ایک دو حصہ لا الہ الا اللہ اور سب سے ملت و جماعت

راستے میں سے فوجی تعلیف (وہ جیز ہیا دینا) اور

حساں پورہ ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔

آئیں نہ رہا

"صیری سارہ من صاحافِ زدی جا درگی مُلکِ حیا و بن کو
صحابہ نظرِ خداوند میجا چکا جو سلطہ جو نہ کم کھلا گئی هر کوئی ہے اور وہ
جس جو نکام کھلا گئا کر رہا ہے۔"

2- آئیں نہ رہا

"شروعِ حیا کی بہت خوبی ہے لائے کی"

انسان کو جو بھی تعلیف پڑی ہے تو اسکے پیغمبہ اسکا فومنی نے
نؤمی سناء سے ہے۔

حباں سارے خوبی ہے (صحیح مسلم ۳۷)

۴۔ آپ کا ایک ادھی کے پاس سے گز ریواوہ اپنے آدمی ہائی کورٹ میں
حباں مبارکا ہے کرم ہمیشہ اسلامی ورد سے نقصان ادا کرنے ہے جو
آپ نے ہنر میں اس کو حفظ کر دو۔ سو نہ حباں ایمان کا حصہ ہے۔

۵۔ حضرت آدم علیہ السلام اور اموں خوا کا وارثہ
جب وہ شہزادی کے بھاوارے صین آئیں ہلکا باتھا تو انہیں
جنہ کے سامنے سے محمد را امر دیا گیا تھا تو انہوں نے درخواست کے پتوں
سے خود کو ڈھانپا ہے۔

آنکھ مونپر صردوں کا طبقہ:- یہ لوگوں پر بلاعذہ ظلم کرنے ہیں
عورتیں:- جو بامس ہنسنے کے باوجود بسرینہ ہوں گی صین کے
(آج صبح) نے انہیں جسم صین جلد دیا ہے۔
حدیث:- آپ تواریخ کفری سے بھی زیادہ حبادا کرنے

* حدیث کی صحت آئی

۶۔ حدیث:- کوئی درج نہیں ہے اس سے فہراست نہ صاف ہے ایک صین

عنوان:- * حبیت کی سیرت (حبیت زندگی)

نہایت:

بنوت سے بھلے کی زندگی (۱۹۷۱ء زندگی) — ۴۰ سال کا

آٹھ ہزار ماہی:-

" لوگوں میں نے ۴۰ سال کا لمسہ رکھا تو صین کی زاری کیا

کیم نے مجھے سچا پا بایے ہے پا جھوٹا پا بایے ہے؟

* تھوڑا سو د کا وارثہ:-

نبی نبیوت

سید احمد علی محدث
0345-0354331

بخاری

محمد رسول اللہ ←

محمد رسول اللہ

۱) غارہ امین آپ کا حانا اور بھلی وحی کا فری دل۔

اپنے بسم ربی کے بعد کافی سرعت کے بعد تند وحی کا نزول نہ
بخاری محدث بعد دوسری وحی "سورۃ عدش" نازل ہوئی۔

دو سالی عرصہ مقصود۔ آپ امین اشتیاق پیدا کرنا۔ میتوانیں ادا کریں
تیری وحی "سورۃ مزمل" ہے جادر اور اڑھ کے معنوں والے
تسبیح کا حلم دیا۔ (فائدہ)

۱ - ضبط نفس (قوت و برداشت)

۲ - آپ کی گفتگو کے اندر سدھار اور خوبصورتی

۳ - آپ تسبیح پڑھے اللہ آپ کو صفاتِ محمد رسول نما فائز کر دے کا۔

آپ نے صبح اور شام کی غاز جیپ نر پڑھتے تھے۔
وہ فتنہ کاظم رفیق (حضرت جبریل) نے سکھایا۔ ④ خوب تبلیغ

دو طرحی وحی آتی تھی۔
i - حضرت عبید ۲ - حضرت جبریل (زبانی وحی) ۳ - حضرت عبید

سے سے ہلے اسلام قبائل کرنے والے

i - حضرت ابو موسیٰ صدیق ۲ - حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

iii - حضرت علی رضی اللہ عنہ

دوسری ۱۹۱ (دو سال تک چلا)

خاسیت ۱۔ آپ خاندان سے سلسلہ۔ اس عصی ۸۸ نوریتیں

نازل ہوئیں۔

"اے پیغمبر! یعنی قریبی لوگوں کو چھی اسلام کی دعوت دیجیے۔"

بخاری مشم اور بنو سلطان قبیل کو اپنے لیا وہ ۵۴ لوگ تھے اور ان

۲۱۴۲۷
سوئیں ۲۴۷

کو اسلامی دعوت دی۔

ابوالفضل اور ابوالعباس فی الحالفت کی۔ اسے بعد آپ نے اپنے عزیزی،
اقرب کو دربارہ اس طبقاً کیا۔

Q. آپ کی قسم میں اس موقع پر:-

* اسے بعد پورے عرب کو اسلامی تبلیغ دی۔ صفاتیہ کی پڑھ کر۔

- خودیدہ تاریخات ۳۴۰-۳۵۰ فرط کے متعلق بنا ہے۔

* سورہ سب کا نزول - ابوالعباس کی تبلیغ کی الحالفت کے بعد
جب آپ نے گلہم کھلا تبلیغ کی اسلام کی فوائد لے گئے آپ کی
حالفت صیہنہ کے حکمے پر ہے۔

- ابوطالب ری خدمت صیہنہ اور ان سے تھا اپنے بھتیجی کو رکھا و
اس نے ہمارے باب پر دادا اور میر اہلبائیہ۔ پاکران کو رکھ لیں
باچپن راستہ سے جائیں۔

II- ج 2 موضع پر، اگر آپ نے مختلف عبادوں کو تبلیغ وہ تو عرب
صیہنہ سے جائیں تو اپنے عرب کے صعرز عبادوں کے میزراوون
مخفیہ۔ کو ایکھا ہی اور ان سے مشورے کیے اور علیہ بن مسفیہ کو فضیل (ف) ہے
تو گلوں نے آپ کو پہلی (تفوز بالله) 3 ہیں، شاعر اے کاظم سے
آپ کو منصور کرنے کے مستقرے ہیں۔ علیہ بن مسفیہ نے کہا کہ
”خدائی فہرمان کی گفتگو بزرگ شیرین میں اسلامی بزرگ میں
صفیبوط میں اور اسلامی شاخیں عبادوں سے صبر میں اور اپی
غلام محمد اپنے دن عالم بے آج گا اور را پلے را منہ صیہنہ آنے والی
ہر چیز کو روندھا اے گا۔“ ابو جہل نے اپنی قدر دید کی فواید
بن مسفیہ نے آپ کو جادرگ (تفوز بالله) قمر اور دیا۔

=> سورہ درث نازل ہوئی علیہ بن مسفیہ کے جیسے لوگوں کے متعلق
حاجیوں کے کاظموں کو فخر کرواد کرنے کے لیے تو گلوں کو حمدہ جملہ سمجھا دیا۔ اس کا
نامہ میں سیوا کہ آپ کے ہم چہبھے پر جا ہوتا ہے۔

iii۔ آپ کے خلاف جھوٹا پڑا پیلانہ اسی ذات کا مذاق اڑایا۔

vii۔ انگریز میں بھرپور آباد ہوئے تو یہ پیغمبر فرشتہ ہوئے۔ نسلیاں نامذق اڑایا۔

viii۔ نظر بن حارث نام قبائل عرب کو ادا کیا۔ اور یا الحمد لله ارکان نما ادا کیا۔ اور یہاں تھے تم لوگ مجاز اراضی کو رہتے ہیوں ایسے کام نہیں ہو سکتا۔

ix۔ اس نے ایڈ بلان بنا پا جیس پر عراق شام پریس ریاسیں مانگ لیں۔

x۔ اس نے افسانے فی سماں لیں اور روکا نہیں کیاں ختم ہی۔ پیغمبر ایک شخص نہیں تھا جس نے اسلام کے خلاف ثقافتی جنگ شروع کی۔ اور جب

آپ تبلیغ کرنے کو ویاں پر جائز گا نہیں کہ شروع کر دیجے۔

آپ نمبر # 6 سیرہ نعمان

ایک شخص اسی وجہ سے

vii۔ سمجھوئے کی بالیسوی:

”سرجت، یہ حادیت نہ کچھ آپ سمجھوئا کر لیں اور کچھ یہم لوگ
اصیل خلف، اسودین، ولید بن معقر، انہوں نے آپ
سے سماح حاصل کر کے ہوئیں جیسا کہ لیں گے۔“

آپ: ”اے کاظم، حسین فی پور جاہم کرنے سے ہوئیں وہ نہیں کرنے۔“

”الله اکلی اللہ کے عہدین ہیں اے محبوبوں تو یہی شمار کو کوہم
پہ آئیں ہاڑل ہوئی۔“

viii۔ حبیب پیلانہ کا عہد پر رکھنے کو یہ مسلمانوں نے طلب کیا
ستروں کا کردی گئے۔ وہ میں عازبین میں اللہ حضرت ملاں حضرت
سعید کے والیہ اور آپ پر کوڑا اور کوڑا ہمیں کوہم
قابل ذکر ہیں۔

”سب سے انسیاں ہوئی شوھیر آپ نے اللہ سے ذہنی

”اے اللہ اکلی اللہ کوہم کوہم کے۔“

”سے خندگی در حینہ صرف۔“

لیں ہیں جی

بیانی تجزیے:

آپ نے اصحاب ائمہ کو حیثیتی طرف مانا تھی جو مرنے کی احانت دی
پھر اس میں ہے "سورۃ الْکَفَر" نازل ہوئی۔

* دوبار حبیث کی طرف تجزیے کی — (۱۰۵ افراد نے)

۸۲، ۸۳ صد اور ۱۹ عمر بن مینون، عمر بن العاص
عبدالله بن راجح، کوفی ماشی کے پاس ہیں اور انہیں ورثا لیا
نہ وہ انہیں نکالیں، حبیب طیار نے غائبہ کی حبیث سے
صلانگوں کا دفاع کیا، اور اسلام کا خلاصہ پیش کیا۔

جیاشی نے ہمارا فوج کو تمہارے مرنے کے میں ان میں سے کوچھ کو تو دھماکا
نو انہوں نے سورۃ مریم پڑھی، جیاشی اتنا بولیا کہ داڑھی نہ ہوگی
تو اس نے یا کہ جو ملام آپ رائے اور حضرت علیؓ مسلم رائے وہ ایک
بھروسے نکلے ہیں۔

عمر بن العاص نے اُندر دن پھر ہال چلی اس نے یہاں

X. ابوطالب کے پاس حاکم دھلی دی۔

خدائی قسم، اگر ہر کوچھ عین اپنے ہاتھ پر چاند اور دوسرا بسوار
را کر رکھوں میں پھر ہم اس شے باز نہیں آؤں گا، باقی صبر اللہ
و سیدنے مختار اسے غالب کر دے گا ماہ پر عین اس رشیقی کی وجہ جاؤں گا۔

X. عرب کے چنانچہ ایک خوبصورت رہنے نوکر کر دیا اور اسی سے خوراک
نو اور آپ مجھے دے دو، ابوطالب نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ قسم! پوہنچ
کیمیر اسود اے۔

X. پھر انہوں نے آپ کو قتل کرنے کی سازش کی، اس کو ہمیں
حضرت حمزہ اور عمر بن خطاب صلحان ہوئے۔

13 July 2020

Topic:- Compilation of Quran

قرآن مجید کی ترتیبیں

پہلی اور دوسری دلائے

نام حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں، اور ایک دلائے
گذا دھا اسلام دینے والے طبقے کے وقار، اس کا ترتیب داد، اور کریم
روزگار میں۔

دوسری دلائے ← قرآن مجید کو پہلی صورت میں حضرت خلیل اللہ دوسری
صیل و کریما (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے

حفظ:- اصل میر آن کو فرض نہ رکھ دیجئے اور (وہ اخلاق،
لیا کیا دھا، ایسا کیا)

۱- قرآن مجید کو پاد رہنا انتہا، اس طریقہ، اسی طبقے میں اعلیٰ حرف
کتابوں کو لکھنے کا درد رہا، حفظ کرنے کا ہیں۔ اسی لیے
اپنی اصل حالت میں موجود نہیں۔ نوراٹ یعنی جہانی
زبان میں حفظ نہیں ہے۔

۲:- بے شکم نہ اس قرآن کو نازل کیا اور
کیم کی اس سلسلہ میں ہیں۔

صحیح:- اے یقینی ہم آپ سے اپنی کتاب اتنا نہ جائز ہیں کہ
پانی سے صحت نہیں سکتی۔ ہم لوگوں کے ستر ہیں اُنہوں نے
شہر دور اسلامی میں دین کی نوراٹ نہیں بے ہیں ہے۔

۳- قرآن حضرت اپنے زمانی میں نظر پیدا کیا؟ 23 سال کا کوئی
میں۔ قرآن کی ترتیب نازل یونہی اور اب تر ترتیبی شکل
اور ہے۔ آپ کے دور میں اس کے پورے میں قرآن کی شکل
میں نہ تغیر نہ موسیٰ۔

iii) اُس درمیں قرآن کی تبلیغ و انتشارت طبق
حفظ ہے تھا۔ نیزندہ اس درمیں قرآن تعریفلا ہے
کوئی اور صفر شرط رکھ رہیں تھے۔
اسے ذرا بڑھ دی ڈاکٹر سے خبر استدعا ہے۔ زیرِ مذکور
گرسنا۔ نیزندہ وہ انسان کے سینگوں میں محفوظ ہے۔

* آپ کے درمیں قرآن کے حفظ کا انہم جس انداز میں
لیا گیا وہ سس مدر پا اور غل اور مفترش نما جس میں
سی ہی لفظ کے تظریف انداز میں کا انداز ہے۔
یہ فقط کم ورز کے ساتھ لکھا چکا ہے تھا۔

ن) قرآن، آپ کا ملت میں جوئیں نازل ہوئے تھے آپ
کے دعاء میں نقش ہو چکا ہے۔

12- سورہ القیامۃ

معنویت: جب حسر آن نازل ہوئے تو آپ فرماؤں
دھرم رکھو۔ تو اللہ نے حضرت علیہ السلام آپ کو جلدی جلدی حسر آن
کی چشم مرد ہنپس ہے نیزندہ ہے آپ کے سینے میں نقش
کروانے کی داری داری صبری ہے۔

۱۰) ہننا قرآن سال کے آخر میں نازل ہوا تھا تو حضرات علیہ
حضرت جب نیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
کر رکھے اور ایک دوسرے نکر دیا تھا۔

ترجمہ:- "بِمِقْدَمَةِ آنِ آبِ تَوْرِیثِ مَهْمَوْتِ اُولَئِنَّا
کوئیں ہے میں۔"

ترجمہ:- "نیزین انسانِ نصیب ہے جو قرآن خود
سلیمانی اور سلطانی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَفْظَهُمَا

* جنگ ایامِ روم (کذبگلی) میں 500 صافیان فوج (اے)
صحابہ اور روم شہید کرد ہے ہے۔ اسی وادی سے
حضرت نبی مسیح موعود نوکری میں شکل میں
مکر نہ کا مندرجہ دردیا۔

* (۱۳) وَقَتْ عِنْ عَرَبِيْنْ دَنْجِمِرْ رَمْلَیْنْ بَعْدَ
مَرْرَنْ قَطْمَرْ نَبْرَنْ لَیْ خَرَادَشَرْ مُرْنَیْنْ.

* تبلیغ اسلام کیلئے ۷۰ صاحبہ اور روم صافیان فوج (اے) قبیلہ میں
بھیجے۔ جن کو مشیبد کردیا گیا تھا۔

اللّٰہُ کی فُضْلَمْ فَتْرَ آنَ فِی فُرْجِیْنِ سُورَة
اسیں نہیں جن ماجھے نہیں میوزِ وَهَبْ
نازل ہوئی۔

عاصم بن سلمہ مارٹ سال کا بیج، جو نہ غیر کلم نہ تھا۔ اس
نے فوج (اے) کا کچھ حصہ اسلام قبل کرنے سے پہلے اس
سے اس کا حفظ کر لیا تھا۔ جب ان کا قبیلہ مسلمان ہوا تو
آپ نے ان کا بیج قبیلہ کا امام فرمایا۔

14-07-2020

Compilation of Quran

2nd Source of Compilation of Quran

قرآن کی ثابت

آپ کے دور میں

حضرت ابوالکبر صدیق کے دور میں

حضرت عثمان

آئیں کے دور میں :

سردیوں نے بنانے کا سبب بیان

میں رسول کی حجی ملکہ پر معمور رہا

مرجب آپ پر وحی نازل ہوئی قرآن (اور نہ اسناہ کی بدلی)

کے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے میں تھنھا جاتی اور

آپ مجھے لکھوا کے جائے

تاً زَيْمَنٌ ۝ ۴۰ ۷ فرمید مختار نے جنہوں نے قرآن مجید کو نہ بنتی

شکر دی۔ پھر وہ بعد فرگوں کے سامنے پیش کر دیا جاتا۔

آپ کا پیغمبر کیا تھا جب قرآن کا کفر کی حصہ

نازل ہوا تو آپ کا تنبیہ کو حکم دیا تھا اس کو

خلال صورت میں خلاں خلاں آپ کے بعد لکھ دیو

(مندرجہ ذریور)

قرآن کا غذہ بہیں ملکہ :- پیغمبر کی سلسلہ

ii - پیغمبر کے شاہزادی شاہزادی ۳ - حسنوند پن

v - بانوں کے شاہزادی vi - حسنوند (شانہ) کی بڑی

کبھی کبھی، اور کہیں کہیں کا غذہ کے شاہزادی ہیں ہے۔

جس پر قرآن مجید کو محفوظ نہیں کیا جاتا ہے۔

آپ کی زبردست علمی میں قرآن مجید کو محفوظ

مفتوح رہا ہے

حضرت خباب

حضرت عفر جب آپ کو فضل اکرم نے عزیز ہوئے تو انہیں نے نکلے فرانسیس
بینویں (ایک ناگاتر) سے ملاقات ہوئی۔ فردیاں اُنہیں اُنہیں
سامنے مجھے حبس بے سورہ طے لکھ دیئے اور حضرت خباب
انہیں بے معاشر بے حق۔ جبکہ مطلب غیر

آپ نے صاحبِ نعمت آن محمد نو سماں کے لئے مسلمان
کے علاقوں میں رے جانا منع کر دیا تھا تاہم وہاں
نے حرمہ نہ کر سکیں۔

(صحیح البخاری)

اگر اپنا آدمی ہوتا تو رب ہم صحیفہ کے پڑھ رہا تھا
اوہ دریز اور درجہ ثواب ہے۔ اور اگر مژر آن محمد نو
سامنے رکھ کر بڑھ کر فراہ سے وہی اور درجہ کا ثواب ہے۔
اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے آن محمد نو آپ کے
ذمہ میں لاکھ کم محفوظ رہا تھا لیکن

دوسرا حضرت ابوالبکر صدیقؓ :-

آپ کے دوران میں ہمارے مختلف بارچوں پر بخوبی تھے۔
خواہیں سے لوگ اسکا دوہی نہیں حاصل کر سکتے تھے۔

i. ہمارے آن محمد نو دوسری صورت میں ملکہ کا حیر

ii. اسکی خصوصیات تھیں

iii. اسکی خصوصیات تھیں

— زید بن ثابت سے بیان ہے:

① صلی اللہ علیہ وسلم کے علاقوں میں 500 سے 700 میں
صاحب حافظ حضرت آن شیخ شریعت تھے۔ فرمادی

دن مجھے ابو عکبر صدیقؑ نے مجھے بلا وہ ایسیا۔ میں گلاؤ فریاں میں
حضرت عمرؓ پری مصروف رہے۔ انہوں نے خرماباہ کر غفران نے مجھے
صلوٰۃ و دباؤہ اسلامی طرح اصحابِ صفات قرآن کریم پر یوں
ایسے فوخر سنتے ہیں قرآنؓ کا کوئی نہیں حافظ
فناک نہ جو عالم

ابو عینؓ نے خرماباہ میں نے کیا تھا اُس کے پڑنے والے
نہیں کیا فرضیں وہ نہیں کروں۔ تو انہوں نے خرماباہ
قرآنؓ محبوب نہ کامیابوا

i- تم فوجوں آرے ہو۔
ii- دوسرا انتیابی ذمیں
iii- کوئی بزرگانی بھی نہیں ہے۔
لذ اور اتنا بہت دعی بھی رہے ہو۔ میرے ہمیں میں نے لذ
پیش نہیں کیا۔

اُس پر نوگ رجھے بیسا رکواہ جلد سے درجی جعل منقول کرنے کا عمل پڑے
تو وہ مجھے اتنا مستحکم تھا حتیٰ قدر اُس کی
میں نے قرآن رکزمنی آیے کو مشاخون سے اونچے
پہنچے۔ ملکوں کے سلوں سے صحیح کرنا مقرر ہے مزیداً۔

② طرفیں کار

i- سے سے بدلے ایک طلبی ستائیں دی کی جسے میرا
حضرت زینؓ ثابت ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ اتنے
صغاریں تھے اور کی حافظ قرآنؓ کی بیوی تھی۔

ii- آجے زمانے میں کھانا سارا اور آنسا نہ رکھ لے لیا۔
iii- اعلان رکو یا سماں کے مسجد بنوائی گئے اور اپرے

عالم کے اندر کے جیسے باریں فرمان مجید کا فتنی
حمد، آئین محفوظ ہے تو وہ لکھ رہے اور سائنسیں
وکارہ پھیلانے کے وہ گروہ دینے کے آپ کے سامنے پہنچ
کر لکھنے لگی ہیں۔

اسکی خاتمۃ ورنہ تکمیل پیش آئی۔

کل مکالمہ ہے بات نہ رہ جائے لہ نوی شخصی ہے

کہ حکیم ہے باریں ہے آپسین سین اور اسے متعال
سین ہے۔

اور خاتم عالم اسلام فرمان مجید کی سعادت پر منتفع

ہوں۔

بے اسلامی اپنے حافظہ سے دھرم اتے۔ دوسرا آپ کے لئے مکمل ہے
مشن سے میلی مرتے۔ پھر گواریہ لیتے۔

3) خصوصیات:-

i- اس نئی اصطلاح فرمان دیا گیا۔ خاتم الحبوب اور اس کے متعلقہ فتنہ
ii- آپ کے درود میں لکھ لئے دو حصے فرمان مجید کی طرح
iii- صفات اللہ اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ ایں کلہ کی صورت میں
ہے۔ اسی وجہ پر نہ کاغذ

iv- اس سترے میں سات فرمانیں ہیں۔ (سافر و روف)
فرمان مجید کے مختلف لباس کی موجود رہے۔ آپ فتنہ
کے نہ ہے اس طرح میں رکنِ معاشر استاد ہیں۔

v- فرمان مجید مکاری کی قیمتی و مندرجہ ذیل ہے۔

اسلام حضرت:-

حضرت عثمان ۶۱۹ھ

محرس

طریقہ کار

حصہ حبیب

① محرس

جب اسلام عرب سے نقل کر گئیں ہیل پا ہوا۔ مجاہدین
کے ذریعے تو حصہ حبیب کے حصہ لیے ہیں بیٹھا فتووہ اس
لیے ہیں تبلیغ کی۔

تم اپنے افہم میش آتا

حضرت حذیفہ بن عائش



اصل مسئلہ حضرت کا ہے۔ تاکہ کوئی صلح اخلاف کا
ستگار نہ ہو جائے

اربعین بنوی

22-07-

حدیث نمبر 18:-

2 - عفران

i - احمد

ii - استفان

شروع:- رابری عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب

معینہ مصالحت ہبھت (ابی بانیہ کا دوڑا)

میں یہ ایسا ہے۔

آپ نے زیارتی میں تو علم و حکمت اور عہد آن کی تقسیم کا

علم عطا فرمایا اور یہم یہ
(خارجی گروہ) کے پاس حضرت علیؓ کا انہیں دیا گی۔ اور پھر یہ

خارجی میں مشتمل ہو گئے۔

- i. حضرت عبید اللہ بن عباسؓ کا تعارف
- ii. اس صدیقؓ سے آپؑ کی بھول سے حجۃ و شفقت
حضرت انسؑ آپؑ کی خاتمۃ النبیوں پرے ملکاً تھے اپنے
- ذانتاً تھا نبیوں کا (۱۲) دعوت، حلبیاً اس طور
iii. بھول کی تعلیم کا آغاز دین سے شروع ہو جسے جس سے سے
بید عمارت سے یہو
- iv. اے یحییٰ نبی حفاظت کرنا (اسنی صور، فانخل، دین کی
حفظ کرنا) اللہ جسی مہما ری حفاظت کرنا۔
- ← جس جنگی حکم دوں اُسے بجالاں اور جس سے روکو اس سے نجات
← اپنی ماذونی حفاظت کرو خاص طور پر دریافتی نہ کی
← حضرت عمرؓ نے سبھ مسلمانوں کو خطر نہ کر کر جس سے جو
- ← جس نے ناز کی حفاظت کی اور اس سے زیست ہوا (اسنی
بیٹھی کی) فواد نے اپنے دین کا حفظ کر لی۔
ناز انسان کے پورے دین کی
- ← اے پیغمبرؑ اک مسلم مردو عورت سے اپنی کہ اپنی
نکاحیں شیجی اچھیں اور اپنی شرمنگاہ کی حفاظت کریں
← جو شخص جو مجھے دو باروں کی حفاظت کی ہے اسے دے
تو اپنی کے حبہ کی بنتا رہ دوں گا
- اے زبان اے عمرؑ نبی حفاظت
- ← اے مسلمان سے دین کا علم حاصل کرنا فرض ہے
جو شخص رات کو بار بار صاف ہو کر سوچتا ہے قدر اللہ
ایک حضرت شہزادے نے اے اے کوہرا کر دیتا ہے اور بعد
وہ حضرت نبی ﷺ کو فرمودے کہ اے بارے اے اللہ اے صاف
کر دے۔
- اے نبی حفاظت کو نہ میں سے میں من بارے ←
اور ملکا نہ اپنی کوئی بدن کا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سے ۱۸

اٹھیں مہین اُنہاں کو جیسی کافی ہے۔ اور اس سے

ایسی طرح معلمتوں کو جیسی کافی ہے۔

vii - شیری نصیحت :- اور جو تم سوالِ رونقِ اللہ سے سوال کرو۔
کوئی جیز جیسی صیہن فوک ایسا بار **بیو فرق اللہ سے مانلو**
کے حکم ایسا بار :- اگر کوئی انسان درست تھے تو اس سے مازن لے
بپڑ طبعہ وہ سامنے صور جو دیکھو۔

فوق ایسا بار :- اگر کوئی شخص وفات پا جائے تو اسکی قبر پر عارف ہے

سرسر شر کرے

viii - جوچی نصیحت :- اور جب تم مدد حاصل فرقہ اللہ سے مانلو
فوق ایسا بار اور جمیلی عبارت رتے ہیں اور جو تم سے مدد حاصل کرنے ہیں
اسکے قریباً آئیں

لہر جیز اس کے باس ہے۔

اے صیرے ندو۔ اگر قیارہ بیدار انسان اور آخری انسان
کا۔ ایک عبادوں میں جمع ہو جائیں تو وہ ماننا
مکروہ رہ دیں تو ہمیں بر انسان می خواستیں پوری زندگی
صیرے خزانے میں اتنی کمی و رفع ہو گئی کہ ایک سورج کو کہا
جیسی دل بڑنگا لے اور اس پر لگے بابی ہستا ہیں ہیں۔
(صحیح خواری)

میں نے فوراً پر کفر فرمایا۔

عہدِ اللہ فرماتا ہے کہ آدم کے بعد، کوئی بیش
نوجوں کو مجھ سے مانگتا، سوچتا ہیں رہیا ہیں گا۔

viii - یہ جائز دین نہیں کر فرماسا راجہاں مل کر نہیں نفع دینا
جاہے تو اس سے زیادہ نہیں کہ ہتنا بھارے صفا رہیں گے

ix- بُری دنیا مل رہیں نقصان بینجا جائے تو نہیں بینجا سما
جس اللہ نہ جائے۔ (اور جو سکھ فرماتا تھا جس کا جایا)

x- اللہ انسان کی نعمت کو اساب سے ملا دیتا ہے۔
اُس انسان کی بُرگا نعمت اُسے وعدہ کا
انسان جسی نعمت کے
حصیں لے جائے۔

وہ علم اپنالئے ہیں اور صحیح اپنالئے ہیں
کہ اللہ انسانوں کی نعمتوں کو کھو جائے ہیں
اس سے سوزن کی خواستہ نہیں ہے جو شرعاً ہیں
سوس سے عمل کر۔

(نہیں حدیث)

x- اور وہ جو نہیں طلب ہیں کہ بخوبی نکالتا ہے پامیا اور
کوئی خواستہ بُری نہیں ہیوں یعنی نو اسکا مطلب ہے کہ وہ نہیں
ملنی نہیں ہی۔ مسلم ماذوق ہے یہ

x- اور تم وہ بارہ حال لوئے مددوار ہے جو تم
علم کے حصر میں ہیں

xii- اور سٹادگی اور فرشتائی تقلیف کے بعد
کہ کب شہر میں انسان تکلیف کے بعد آسمانی ہے۔

نہیں

27-07-2020

ا - علط (ام) :-

ب - ببر لغوش محنی :-

ج - ببر امعلاب (محنی) / شرک (محنی) :-

د - ببر کے خارج :-

علط (ام) :-

ا - لغوش سس سے نئی بیوں سے سس سے

ب - ببرین کے سلسلہ قوبی ببرین کے

لغوش محنی :-

ج - ببرنا، ببارا، اور حانا، ببر داشت رنا

د - ببر کا بڑا بڑا ببر دیکھانا

سوچ کھف

خفر خفر خفر خفر موسیٰ سے مکالہ :-

ب - ببر کا نام سائی ببرین (سلوگن) (اعتنیاں)

(کریم)

شرک (محنی) :-

ا - قائم دوزی نہ شیں محنی نہیں

ب - اصل طاقت (الله اور اسکے رسول نبی فرمادا، وہی براہم)

ج - جنم ہو دہرنا ہے اور جس سانحہ کی اس سے اوز جلو

د - بیغمدر کھر کھر بیو جائی، بیو

پنیل منقیب ملے

ا - بیغمدر کھر کھر بیو جائی، اور جھلکی

ب - دل کی طرح کھنڈ بیو جائیں

مذع

۱۰۔ الصریح المدعوات:

سرور الفتن (آخر دفعہ ۴) رجنر، سیدوں کی خدمتیں
بے وہود عزیزین جن را میرجاہل اپنے

دیا جائے۔

۱۱۔ اسلام کو (follow) / تابع متعنتین میں

۱۲۔ اسلام کے راہ پر ملکے ہوئے:

جو قلیقین آپنے ہیں اُنہیں حیرنا

اگر وہ لوگ میرے دل میں باقی برماند اور دوسرے بھی
صورج لام رکھ دیں میں یہ رہا زندگیں اُنہیں اُنہیں

حضرت قصہ کی فضیلت (اس سے سچے سے)

ii۔ عقیدہ اور تحریر ایمان

iii۔ اس راویوں کو قلیقین آپنے

وں اُنہیں حیرنا ہے شہر پر ہے باہم دو دل کا حمایہ
نفس کا خبر

حوار بن اولیہ

جس اعیانیں آئیں تو احمد صہبیں دلکھا، قوصین (جسے)

دل نہ کو ایسی دی کہ ہر نکس عالم انسان کا فیضیں جو کہ میر

اسلام کی فلسفی،

عنی عالم انسان یعنی حکمرانی میرزا حلم ماند

لب کے خانہ ۷۔

شہر پر نظرول رئے جسی کا رہا ارزیب

دو اکوازوں سے منع کیا ہے
نیویور کے موقع پر ۱۹۴۷ء ॥ علم کے موقع پر جنین و پکار
سے دولعت و ایجین میں ہیں جب پہ ہوئی تھیں فرمائیں
سے اللہ کی لعنت برپتی ہیں .
آج کے بیٹھ حضرت ابراہیم کے پیش کی

خواہ :
قرآن کی فلسفی اہمیت خواہ سے .
متقلبات سے نکلنے والے انسان ہیں ہے ←
اور دوسروں سے نکلے عاز ہے ←
سورۃ النور آیہ ۴۶
دو مشعل رثا (درستی) ←
بشد مشعل رثا فی صبر مساقہ ہے ←
زیر قدر مانگو ، صبر کے ساتھ اور غار نہیں ←
الغفارۃ الخوف : جنگ کے دورانی معاف نہیں ہے برا فدائی کو اور زندگی کو
آیت نمبر ۴۵۴ و ۱۵۷
اویان والوں مدد مانگو اہم ہے ، و شد اللہ
(احادیث) ساختی بن حارثہ کا ←
اور جو شخص اللہ کے راستے پر شہر نہیں ہے ←
اس مردہ نے کیوں مگر تھیں اس کا شعور نہیں .
فضل خوشی جناد = سے ظالم کے سامنے سمجھی باڑھنا ←
اس راہ میں کوئی شہر نہیں ہے نہ فوج اور اسراب ←
شہر ہے .

زر لوگوں ہم نہیں آزمائیں گے خوف دے کر
مالوں کا حاصل کیتی . ہلوں کی کمی سے حوالہ حالات
ہم پر زخم کا لفڑی سے جنت کی خوشخبری سنادیں ۔ پسچاہی

جب نیک لوگوں پر نظر آئیں تو
وہ سب سے نہ ہے شد سے اللہ کے سین اور اس کی
طرف لوٹ کر جانا ہے۔ لہٰذا بھی لوگ سین جن
بکھرنا ہیں جن.

سورة الحمد ۲۶ آيات (بزرگ)
پہلی دس آیات + تشریح + آیت ۱۱ سے
اُنہی خلاصہ
آیت مثہلہ و عده پورا کرنا (ایضاً ۲۶)
ترجمہ

لیکن اخیر سوتیں جو شہر آن کی نازل ہیں
الیسا اس میں جسے جائز

تشریح: اے ایسا و الوا بورا رہ و خاص معاملے کو
اوہ حلال کر دے لیں جیسا کہ یہ مولیشی کی
مشکل کو پہنچا دے۔ سو نے اُن کے جن کا حلم نہیں
اپنی پیڑھے سنایا تھا "اے شرط پر ہے کہ عالم
اچھا میں اسے حلال نہ سمجھو۔ اللہ حکم خواہی ہے
جو جائے۔"

حکم اور عده: اللہ سے عده بادو { صور کا بیدار }

اے عالم ارواح اے عالم دینا اے عالم بذخ اے عالم اسون

جس انسان سر جاتا ہے تو اس کو درودیں

بادو حائل ہو جائے اور اسکا لعفہ دینا

اس کو جو جاتا ہے

اُس وقت کوہا درک و بیت اللہ نے آدمی اول دنو
بیقول سے اپنے باتھ میں بیٹھا اور ان سے توا بیل
کہنے کے لیے میں تمہارا رب ہیں ہیوں ۲
کہا تب انہیا کے شہر اُپر ہیں تمہارے زر میں
سم نے کوہ اسی اسلام کی را در کہ آدم پر نہیں کہا
کہہ دیتا رہ دعا

دوسرے اور عادہ :- اللہ اور اصل رسول نے معاہدہ نہیں کیا
تیسرا و عادہ :- وہ معاہدے جو رشتہ داری کے قلق سے
قائم ہوئے میں

والدین، ہبہ بجانی، رشتہ داروں سے معاہدوں کی
تمثیل

27 آیت۔ سورۃ اللاقہ

وَهُوَ رَحْمَةٌ لِّلْمُسْكُنِينَ میں اللہ کے صفات کے امور
وہ کاڑو ہے میں اُس رشتہ داری کے تعلق فوج
اللہ خاتم الرسل کا علم دینا ہے ۱ سیاڑہ وہ زمین میں
فیخار پھیلای رہا ہے

سورۃ الرعد ۲۱، ۲۲

وَهُوَ رَحْمَةٌ لِّلْمُسْكُنِینَ میں اللہ کے معاہدے کو
اور فتوحہ نہیں ہیں اور جو رشتہ داریں کو
دھوڑتے ہیں وہ اللہ خاتم الرسل کے حاکم دینا ہے اور اللہ
سے ذرمت ہے

جو فنا معاہدہ ہے ۱ سنال کا عالم سے انسان سے معاہدہ

قرآن ۱۶:۱۴۱ میں مذکور ہے

اگر کوئی عزت بلاد فرمد تو فوج طلاق کا سطہ اور
کمریں ہے تو وہ قیامت کو جنت کی خوشبو کو ہے
نہ ہے اگر

معابر

~~حروف ماضی~~

اہم (4 اقسام)

ایمیٹ

معابر کی ایمیٹ

و لاد پورا رنا اللہ کی صفت ہے

لکھ بولا اللہ سے روکر و لادہ ہو دار نہ دال دوں یا

سورہ الاعوال ۹ اس خیال میں ہماری بھی کہ دیا کہ جو انسان
نفس کو خالقین دے گا

۱ اللہ کا یہ بندوق کو یعنی حکم دیا ہے

سورہ اللہ و مدار بورے بڑے شد و سے بار بار میں
جو جا جائے گا

۲ پہ صدیک مشعار (عطف ۱)

سورہ الدیر ۱۷۷ سے ملکی اور دار لہر جو ایک معابر ہے وہ رے
کرے ہیں انہی صفت کوہ منفل کے و قد فریز
میں اور حنگمیں ذرا زیر کرے سو ماں ہیں
جو ہیں تو رُغْفلا حبیت والے میں

سورہ المومونفل

۳، ۴، ۵، ۶ شہ موصل ہیں کا صباب ہے

وہ اپنی اہانتوں، معابر کی حفاظت کرنے میں

۷، ۸، ۹ آئیں

سورہ قمر ۷۸

و عادہ خلائی انسان کو اندر منافقہ پیدا رکھے
منافقہ

۱۰ یہیں انہیں دلوں میں منافقہ کام رکھنے دیں
دلہیں اعزز دیں فیا جس تک

لیکن جو مدد اللہ سے پیدا کیا ہے توڑ دیا ہے

منافقت کی ۴۔ علاعین

i - جب وعدہ نہیں تو

ii - جب بولے تو دھوٹ

iii - امانت رکھی جائے تو خداوند نے

iv . حبیب اسے جانے تو گالم گلوچ بہم اُنہوں نے

حضرت انس بن مالک

جسی ہی آپ خطبہ دیتے تو اُنہوں نے

وس شخص کا ایسا بیوی نہیں تو امانت کا خیال

نہیں رہتا اور وہ سو شخص کا کو روپیں نہیں ہے

جو معاملے کو توڑتا ہے

مارجع کے واقعات:

① حبیب حدیث کا واقعہ :

ابن مدد اسلام قبول نے مدینہ آمد گاؤں سے

ابن مذکور مطالعہ بہوں پر دیا جائے گا اور انہوں نے

حدیث

اور نعمان

حدیث کا ابتداء نوجوان آپ نے خدمت پیش کیا ہے میں تو جائز ہے

سو احتمال ہے اور اپنے ماننے کا ذکر ہے

آپ نے فرمایا اے ابو داؤد حضرت

وزیریں ہیں اور حضرت مسیح کے ابو جبل نے فرمایا

خدا نے برہا واقعہ

کے اصریح معاورہ اور حضرت مسیح کو

اسیں عسکر (دعے کو پورا کرو اور وعدہ مختلف نہیں)

آپنے نمبر ۲ (س) (Q)

حلال اور حرام 'ما صونہو' ۱

حلال کی ایجتہاد، اور حرام ۲

حرام اور حلال کے بینا وی اصول ۳

حلال اور حرام حیرتوں کی فہرست، الفصل

حیرت ۱۰ (زوجہ نظر) (۱۱) ۲۱، (۱۰) (۶) حیرت ۱۱ (زوجہ نظر) (۱۲) ۲۲

لئے شاہ اللہ سائنس وزارت اور عوامی
بائیکر ڈیزائن کو تبلیغ کرتا ہے اور اللہ نے
ملکاوفین موسیٰ خویی احکامات دلیل میں جو
اُس نے اسے سمجھ دیا (رسول) اُفرزیں ہیں۔

جناب اللہ کا فرمان ہے

لے رسولوں، بائیکر ڈیزائن کھاؤ اور رینا

مکمل گرد

فرمائیں: اور ایمان والیا بالبیرون جنہیں کھاؤ حیثیں نہیں عطا کیجیے

کھاؤ گوہ بائیکر ڈیزائن حیثیں نہیں عطا کیں

کھر آپ نے اپنے آرٹی کا نزدیک سماں جو سو زیستے اور

اسے پیدا کرنے میں اپنے میں اور بمال بھر کر کیا

اپنے میں وہ دیکھنے کا سماں کی طرف ہے اُنکا

دعا بر رہا ہے اور رسم کا کھانا پیدا کرنا حرام ہے،

اور اسکی لیے وہیں ہیچ حرام سے بیوی کے قرآن اللہ

اسکی دعا ہے مکمل گرد

نذر

الله تعالیٰ پائیزہ ذاتی اور پاکرہ چیزوں کو قبول رتا ہے ①
 حرام مال سے ملے یعنی کو اللہ قبل نہیں کرنے کا
 اُس وقت تک جنت وہ اپنی جہنم فی میزان کو عرض کروں نہ رکھا
 اور جب دنیا سے ہم میں قرآن اُس جہنم سے نکال رکھا
 ہے جبکہ جسیں دُوال میں اگر رکھا ہے ②
 حلال اور حرام میں کوئی فرق نہیں ہے
 رسول اور حصنوں میں

اگر انسان کا رزق حلال ہیں ہے تو اسکا کوئی

عمل یعنی قابل قبول نہیں ہے

اے اپناں والو پاکرہ چیزوں کا حادثہ اور زندگی کو

آئیں

"وَهُوَ رَّحِيمٌ عَلَى اللَّهِ سُبْبَابُو اَوْ حَدَّدَ حَدَّدَ

" اُس بِاللَّهِ مِنْ اَنْفَقَتْ كا صرفیں دُوال وبا

وچیزوں جسیں انسان نہیں ہے

" اُس سے زیاد کچھ خوب نہیں ہے تو ز منافق

جہنم کے دریں درجے میں ہوں گے۔

معاملات کی ضرائب: (سن احمد را درد)

عبداللہ بن حشمت روای ہے کہ انہوں نے اُس سے فرمایا کہ

ارض راستا رکھنے کے لئے ابھی آپا۔ بعد اسی وہ بیعت کرایا۔

آپ اسی ایسے فرخوں نے نجع شری

تعلیف دی۔ صینوں کو سفر اٹھیں، اانتظار اڑیاں جوں

مذکور شد

حدیث نبی ۶

عمر نفیان بن سہیل زن بیوی اے
 فرما یا ائمہ صالیحین یعنی واحد عین
 اور حرم حبیبین یعنی وادی عین اور ان دونوں
 کو درصیاب کو حبیب متنہ عین جس کے باع
 صیب لفگوں کی اثر تھے عین عائنتی جو شخص
 متنہ جائز سمجھائیں تو دوسرے حبیبین اور
 عزت حفاظتی اور حوصلہ حبیبین پسند
 تھا تو وہ حرم کوں رکھتا۔

جس ایک بڑا و راجح حبیب اور حبیب اور حبیب
 جم و ناجم (عن اوبی) فرید بخاری و مسلم
 اندھر جنمیں تھے۔

سنو حسط حبیب بارہ سٹاہ کی قبر ۱۰٪ گاہیں
 اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے حبیبین کو سنی خواہی
 کرو جنہیں ہیں۔

سنو حسط عین کوئی کا وہ شتر ایسے کا
 اگر وہ کہیں رہے کافی رہے لفڑی راجح مٹھر بے کا
 اور اگر خراب ہو گا تو کوئی خراب بیوچا نہیں۔

نکاح ۴

متنہ حبیبین پسند حلبیاً طوالاً بیلوں سے
 بخیں۔

مختار الفتاوى / معاملات

شمارک

فصل ii

عادات

عادات

النحو و مهارات

معادن و مصادر معرفتی

ج

آداب طبع 3-2

فرزخ

(عادات و مهارات معرفتی)

اے اہل الہام بِ حُمْنَیْز وَ اللَّهُ لِي شَعْرَانِی

اور نہ پھر منور اے سینے دی اور نہیں اُن

حافروں دی جو خانہ تعبی نہیں بلکہ مخفی

گردی گئے ہیں اور نہیں سب اکرم فیض

کرن والوں کی۔

اور سب سے اکرم کوں دوں سنکھ رکھا

سچو اور کسی قوم کے ساتھ (شمن)

پلکی اور تقہقہ کے کاموں میں رہا وہ عرب سے

نکاح دیکھو اور ظلم اور نہاد معاشر میں اپنا

دھنسے دیکھو نہ رجوا۔ ۲۔ شاہ اللہ کا عذاب درونا۔

ج

فرزخ:

بیت المعمور:- فرمتشترک کا فبلہ (مترجم از مشنہ طراوی

۱۰

زندگی)

اُنی مقامات / اللہ کی نافرمانی کی حاصل۔

۲۔ حضرت والی ۴۔ عین

حضرتم اور مفتی سردار میں ایں میں دیکھوں

مرفیع کے مذاہدوں اور ظلم کے باز آجھا۔

ذلکی کی رفتار نباید مزدے اور اس کی رفتار کم مزدے

مشترک:
جذب یہ صین پر (ب) سوچنے فراملی خوب جو
خشم فرد یعنی اور جذب مصلح یعنی خوبی سے اسکے
اٹھا لئے۔

4 ہبہ (محترم اور مقصود ہبہ) Q

۱- ذوالقعده ۲- ذوالحجہ ۳- محرم ۴- مجب
ہبہ صین سے صفرتیں ہیں جب سالانہ
مشتعل درجاتی ہے۔

حریث: *

لائی نظر کی جو علی ان ۷ معاشرین رہتا
جیا دفی باری اللہ یعنی ہنسیں

۵ فرمادی کاجانور - معجزہ حیرز Q

فرمادی اسلی ہبھی ہے منہ نہ کرو اس کو

لئٹھا ہمارنا ملکھ ہے

الفلاح: وہ کاجانور وہ کاجانور کی نیاز سے ملے محظیں
فرد گئے ہیں

﴿نیاز حضرت اللہ ﷺ کے لئے ۷

اوپرینے الحرم کا قصداً نہ دلوں کی ہبھی
لے کر منہ نہ کرو

بے اللہ کا بھاں ہیں اور اللہ کا نبیل

حاطیز نکال ہیں (خلدتی نہیں عاری)

اللہ کا بھاں ہے

ما بی او مزہ نہ کرو / فی رشد و نہ ولاد

اصل فاعل میں کافی لفظ

عزم ہے اسی قوم سے دشمنی بھی مہیں آمادہ رہے گا زیر نہ تم زیادتی کرو۔ اور عزم ہا پا بنی اور اتفاقی کے کاموں میں اپنے دوسرا نی کی عدد کرو۔
(خواہ دشمن ہے سبھ کے نیو)

حرام کے معنی

آنند مذہب :- اُصفہر اور محترم ॥ منع اور حرام
آیندہ مذہب 3 :- دوسرا فقط اور معنی

ترجمہ :-

حرام کر دیا ہے میں نہیں مددار اور خون اور سیور کا گوشہ، اور کمر وہ جسے جو اللہ کے علاوہ کسی اور نسلی خصوصی تری کی ہے، اور علی گھر نہ کر مرا یہ اعماقہ اور کوئی تر مرا یہو اسی طبق جانو اور وہ حافظہ جسے نہیں درستے نہیں اور کھایا ہو اسکے بعد جسے میرے ساتھ فتح کر لے گا، اور وہ جانو جو کسی انسان کے

اور

ششم : -

۱) مددار :- جو خود مریسا ہے۔ طبعی مدنظر مددار ہے۔

درام ہے۔ اُسکی وجہ دوسرے کے مددار مشتبی ہے۔

i- محلی ۲- نئی دل (مکر) (حلال)

وجہات :-

۱) فطرت کے لئے:- پاک، نظر اس سے نفر تھی ہے

۲) مددار:- طبعی لحاظ کے وہ خط نثار ہو رہا ہے

۳) شاردند:- بنتھ فی ان فریبی عندا

فرائیم کرنا چاہی.

۴) حافظوں کے انسان کے ظلم و نشتم سے بچانا ہا۔

(زندہ اعانتی کویاں) کاٹ لیتے ہے۔ بعد میں بھی بازو

لیتے ہے۔ اور وہ میر نقل آتی) (حافظوں کی ایسا

ویسے سے سڑاکی و غیرہ مروون ہے)۔

۲) خون :- بستہ وال خون

دو خون مشتبی

i- حیرم ۲- نلی (علیمی)

۱) فطرت کے لئے:- ماں، نظر اس سے نفر

۲) طبعی:- لحاظ کے انسان کو فطرہ ہے۔ خون اسکے

۳) اس سے حافظوں کے انسان کے ظلم و نشتم سے بچانا

کہ (زمانہ حابیب عین دوران سفر حافظوں میں

بڑا گھنیہ کر

(۳) سورہ کافرین:

وَمَنْ عَزَّزَهُ بِأَيْمَانِهِ فَلَمْ يَكُنْ لَّهُ أَمْنٌ مَّا تَفْعَلْ
لَهَا نَسْقِيمْ حَمِيمْ جَمِيعَتْ نَرْبَرَ بَلْ أَسْوَنْ
هِمْ. (کرم ملا نویں صفحہ)

مسوالہ فلو:- خنزیر کے گورنمنٹ سے
اخلاقیات پیدا کرنے کیلئے.

لعلہ رائے وغیرہ جا فریضہ جو کچھ
امنیات کھاتا ہے۔ اس کا اثر اتنے بھی اس سے
اثر انداز ہونے ہے۔ (جیسا کہ اور بے متری سے
بچانے کیلئے).

(۴) اور مروہ جیز جو عزیم اللہ کے نام پر زخم لیا گیا ہو۔

نہ را اور ناشکی سے بچانے کیلئے
کھڑے ہی کھڑے ہیں کھا کر اسکی وفا داری بیان
کی ہے۔ اللہ نے۔

(حکایتہ)

(۵) مکمل مکونڈا مرا یہوا حافظہ۔ (مسند ادراہ)

و۔ میتھے اندر مل دخول انہیں نہ لالا۔

(۶) لا بھی ٹلنے سے مرا یہوا حافظہ۔

(۷) کرم مرا یہوا حافظہ۔

(۸) میتھے ملنے سے مرا یہوا حافظہ

(۹) نہیں درد نے زیبار کھا بابا ہو۔

سو ۲۱ انتہا

جن کوئی میرے سے ملے زخم ہو۔
(حکایتہ میرزا مسیح)

(10) اور وہ جان فر جو میں اس سماں (آئندے) پر ذبح

کیا گیا تو۔
وہ:- حَوْلَى عَنِ الْمُرْسَلِ كے نام پر میں مزار آئندہ
فیروں پر ذبح کیا گیا ہے۔ جہاں پر کسی
عذرا اللہ کی عبادت کی جائے۔

کوہ مار جاں اللہ کے علاوہ میں اور ای بیانش
کی جائے۔ اور وہاں پر بزرگوں کی خوشخبری
کلکے جان فر ذبح کر لے جائیدن۔ (جذبہ اور پڑھانا)
(اللہ بیاری سنتا ہے ہم ان سے فریاد
کر رہے ہیں تاہم وہ سما رہا اللہ تھا سخیار ہیں)

حربت:- حوالہ کے علاوہ کسی اور سند رکاننا ہے شرک

(11) بیرون کے ذریعہ فحشت کا حال معلوم کرنا:
قال و عنہ نکال کر
قال فیین فیین حرم میں
ن صدر کا نہ قال:- اسی قال حوثر کی قسم میں اپنی
کی دفعی، دوست، مزدرا آئندہ اسے پر جائز
عین کا علم حاصل کر لیا۔

(اپنے علم خیل بست سے عین کا علم حاصل کرنے کا اس
کی قال میں سات قسم کے نئی نہونے فی)

۱۰۔ فوایم رکنی والی قال:- اسی
حین میں زندگی کے معاملات کا وہ عمل خیالات
اور دعا سے نہیں ملے ملے وہیں۔ فحشت کا حال کا جانتا

۱۰۔ نوایم پر کنائے خال:-

عینی علم سے وہم میور خیل لیا۔ مذکور کا ملک کا
راہ رکھنا۔ باکھنی ملکوں پر
میں جیز دل پر خیل لئیں

ن۔ لاحد حکمت ۱۱۔ سائنس فنون

حربیات:

جو شخص کسی بخوبی کے باس چاہر متنبی کا علم جانتا
ہے اس نے تھا

۴۶
بنویں ختم پیغمبری مدرس، ۱۷ جمعاً السیوال فصل بافقی ←
~~فوجیں~~ وہندی فواب ہے جو اللہ کی طرف سے ہے

کوہاٹ میں ایک بزرگ بارہ کوہاٹ کے نام سے جانے جاتا ہے۔

آج ٹیکم ۴.

یہ سب کا وہ کام ہے۔ (اللہ کی نافرمانی کا)

نہ آج نافرمانی کا، وہ دین سے مالیوں کی بھی نہیں۔ فوائد نہ

ڈڑھ۔ آج ہم نے خیارا دیں مگر اور غیر ایسے نہیں۔

تم اُر رکھیے۔ اور حکم کو لے لیں۔ رکھ لیں۔ مطہر دین نہیں۔ ایسا جو

چیزیں عبور یوں ہوئیں ہیں اسی سے نہیں۔ سناجاہت

کشہ ۴:- مرحوم کمال (پول ایمنی ایڈیشنز) کی طرف سے جو ہے شے اللہ خشنہ والہ

انہیں اس ساتھ اپنی بھوپالیہ اس

(دین) کو ختم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ آج اُر

اسلام کو مکمل کرنے کا مطلوب ترین پڑھا را اول

عطا یابی دیتا ہے۔ سیاست، صفات، تہذیب را جیسے کسی

اسلام کے۔ پھر اس سبقت نہیں۔ وہ دنیا کی قلمبندی کے لئے۔

ابدی زندگی کے قلم صفا ملوں میں خیار اور رکابیتے۔

اللہ نے یادوت کی نعمت سے مکمل رکھی ہے۔

آج ہماری جالت کی نہیں فدریں (فیدا خدا فرمول)

نہ ہے۔ حسطہ حنفی مصلحت ہو۔ حسطہ حنفی لازم ہے

کہ ملک احکامی کیم وی کرو۔

آج ٹیکم ۵.

وہ آپ سے سوال کر رہے ہیں کہ توہنی جیزیں

مکمل اُر دیں میں میں اون سا کہ دیکھ دے حال اُر دی

گھسیں میں تمام پائیزہ جیزیں۔ اور وہ شکاری جانور

اور جن کو تم نے سے ہماجھے میں شکاری جانوروں

میں سے اوس سے ہماجھے

فہم اپنے سعائے ہو

اور ان شکاریں جا فروریں کا نتھاریں جن فہم
سروها بیو اسے اور تم ان فر تعلیم دینے بیو جزو
دینے بیو علم کے مطابق، جس غر وہ کمال وجہ کو
وہ نہیاں رے لے دو رجھیں اور اُس پر اللہ کا نام
لے اور اللہ ملے ڈرتے دیو۔ بخش اللہ حبلہ دربار
لئے فالیں۔

شرح ذ

فہریں شکار کے احتمالوں قدر تفصیل ہے ۔ ۱- ۲- ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰
پہلوں اور اسے علاوہ شمار لوگوں کا اختصار
شکاریں کیا (معاشر کا) ۔ ①
اور جنہیں اللہ نے خرم کر دیا ہے۔ صدر اور اس پر جی سوچ ②

اس سنت کو (شکار کو) باعثت مذاہم محاشر نہیں
دینے شکاریں۔ ③

احوالات

شکار نہیں اس کیلئے ایک کتاب ④

دو شخص (سنا) رُبیا۔ یہ وہ حال اور امور میں ہے جو
وہ فضیل شکار نہ رکے۔ (صرف تفریغ مذکوٰہ نہ رکے)
بے اسلام (عمر) مار کر سینے۔

اللہ

حسن شخھر کے قتل رہا۔ اب دیکھا گیا ہے کہ
روز خیاصہ اللہ فی عدالت میں صدقہ دار افراد فی
کے مقابلے میں درجے، فلاں بیشتر ہے مگر ۱۷ اسلام
ذیکراً اللہ واسن کی فتنہ پا دکو فیصلہ رکے گا۔

مکرفت ایک حافظوں کا سکار سایا ہا گا۔ جن کو
سلام (سلام) انسان ذکر نہ کرے اپنے فاقہ رہیں ہے۔ (بالذکر
حافظوں کو)

اگر وہ حافظ جس کو آئیں ملکہ سیاہی نہیں
خالد میں فاؤں سے ذکر نہ کر سایا ہے، صرف
مکمل نہ مکروہ دیا ہا گا۔

حسن ۲۷ سے آپ شکار رہے ہیں (میر، بندروق)
وہ آنحضرتؐ خیڑے اور اسکافوں کی طبق اور
اسکی صورت فتنے سے سبو جائے، قوتوہ علاں سے
حاجے گا۔ ← (صرفاً) الحوالہ اجتنب ما فاعده زخم پیدا ہوں۔
اگر قویٰ آرہ حرم خیڑے ملے ہوئے تو نہ سے اسکی
صورت سبو جائے فوجوں فرما گے۔

(۶) ۲۵۰ ملے حوالہ اسفل رہے ہیں اور سے اسٹھال کرنے
سے بدلے اللہ کا نام (خُلیل) رہے۔

①

و اگر میں سے اک منکار ہے وہ منکاری نتائج نہیں
لے لے گیں بلکہ اور اسیں شریں مایہ رکھیں
نہ سمجھو۔ (3) اسلام کے اعلان کے مطابق

اُسے شریں نہیں دی جائے۔

کہ تم انکو نہ بین دینے سے اُس علم سے بیکامیں علم

نہ درب نہ رپا جائے۔

و امداد:

اللہ ہیں اگر دوستی لگے ہو گیں فو آپنے

ایک ماری ہے تو ہبہ وہ حلال ہیں ہے (متذکر)

(1) منکاری جانفر اگر آپ نے منکاریا ہے تو آپ کو درد

لے رکھے یا نہیں تو رہا ہو تو آپ کو نہیں فرمائیں

کہ وہ خوب نہیں ہے مگر اب ایک لذت سے معامل

متذکر ہے اسکے وہ حانفر کرام ہیو گیا۔

(2) اگر اُس نے منکاری حانفر میں اعفون پیدا ہیو گیا

لے تو ہبہ وہ حرام ہے۔ (منکاری ایک بیوی ہے)

آئندہ نمبر ۴

منکاری کے احتمال اور اسکی شرائط میں۔

حدیث کے نظر میں اُن کو سہ جتنا اسال ہیں ہے۔

اگر تکمیر کو موقناً بقول بیان کو حلال ہے اُرجوان

و جھڑپیں بیان کو

منکاری حانفر

(8) اگر وہ حانفر اُس میں کوئی نہ کھا دے آپ کو لادے۔

تو وہ حلال نہیں ہے کہ تینوں اُس پر تکمیر نہیں بھیجیں۔

آج تمریز

آج ہمارے لئے نام پاکنہ جنہیں علاں / دیں
 ہیں اور ان لوگوں کا اعماق (ذیس) جنہیں تم سے ملے
 مذاہب دی کی ہے (آن کا ذہنی تم برعala میں اور
 ہمارا ذہنی میں نہیں ملے علاں ہے)۔
 اور پاکنہ / دار العزوفون سے نماجِ رنا ہی علاں ہے
 خداوند کا ملک اپنے ایمان سے پر بیویان سے ہے
 فرمول سے جس کو تم سے ملے مذاہب دیں دنیا بھی
 ان کا حق ایم ا نلو عظیز اڑو۔ اور ا سما مقصود
 خوفی دومنی صفت دیو پاک داری کیوں۔
 اور رجہ شخص ایمان سے کفر کیوں۔
 اعلیٰ صفات سے کوئی اور وہ اور نہیں سخت
 نقصان ایسا نہیں کیوں کہا۔

شرح :- پاکنہ / دار العزوفون سے نماج
 4۔ شرطیں :-
 ملال / احرار / احراف / عورت (عیانی پایہ دوں) Q.

Topic :- Relations b/w. muslims & Non. muslims. Q.
 ایک مسلم کا عقیدہ سونے اور فکر کیہ میونا جائیں ①
 نہ اسلام ایک سیارہ ہے۔ اور نام اپنے (وہیں)
 باطل ہے

آج حملہ نہیں (پاکنہ) کر دیا جائے اور تم میں ایسی
 نفدت نہیں (وہیں) اور ہمیں سے لے لے طور پر میں سنداہیں

کوئی دین ہے وہ دین کے ساتھیں ہے
اللہ تعالیٰ "جو شخص اسلام فرم جو رُکنِ دین کے ہوں
کریم گا وہ اس ساتھیں ہے وہ سما طحہ ہے۔
معمر حمد "بھی آپ کو اسلام نہیں دے رہے ہیں اور دین کی
حرفت تاریخ وہ اسلام فرم دیکھنے پر خالی
کر سکتے ہیں۔ (درائل ملے)"
اسلام ایک مدلی ہے نا بڑی حیات ہے۔

(2) معاملات ہیں اسلامی معاملات ہیں یعنی مالوں کی
وہی ترقیق حاصل ہوں گے جو مسلمانوں کو حاصل ہوں
مثلاً 5 ملے مداری حق

- i - حاصل مطالعہ، فائز ایک دین، فردی راز و حکایت کا حق
- v - عقل کی حفاظت کا حق (عقل پر بہرہ بہرہ بیان)
- vii - قدرتیں ہیں (کام ملے گا)

تعالیٰ کے دو اے سے حق
(i) معاملات :- بینوں میں فرمائی، حسن مسلمان
(ii) معاملات :- قائم معاملات لئے دین، احتساب پر
کاروباری معاملات ہیں مثلاً، مداری بیان

عین متر کے عین احانت کے سواریں

صلی شریعت میں احانت نہیں ہے

(3) عین ملم کے ساتھ معاملات (انتہائی راز دراہ فتنہ کی
دوستی) حاصل ہیں ہے (عین بیوں افراد بیوں کے
ساتھ)۔

فرمایا "ایکو دی عیا نی فیسا رے دوست نہیں ہو
لے الیں۔ اگر فیسا رے لے وہ ادا رہ تعلقات نہیں

لے لیں وہ تم بیا ہے جو سب نہیں کر سکے۔"

فتنی (مزاحا) مسلمانوں کے حلوف کو سمجھتے ہیں

لوقون نظر ایک ملت ہے اور اسلام اپنے ملت ہے
اسلئے انہیں دوسرت پڑا ہے۔

(4) ایک بُجھ کا بارے یہ ملال ہے اور بھارا (بُجھ)
آنکے لیے ملال ہے ان شرکت ہم تو اسلام ہیں
بیان ہیں وہ ہیں

آپنے (1) مسادرن ہے

(2) فرم صافر نہ ہوں مثلاً سور

(3) عزیز اللہ کے نام پڑھنے کے ہوں

(4) وہ سب کے آستانے پر فتح نہ لے یا ہو

(5) ایک کتاب (بیانی اور تحریری) فی عورتین آنکے لیے صدیقان

کاروں سے نکاح حاصل ہے لیکن تھی مسلم عورت تو

عزم صدیق سے نکاح فی حاصل ہیں جیسے

لیکن اسلیلی ہے ۶۔ شرط ہیں ہیں۔ (صلح اور عزم ملزم طور پر ہے)

۷۔ المصنفات۔ وہ عورت محسنة ہے پائیزہ ردار ہے، آوارہ

اور با خدا ہے

آنکے حق ہم آنکے دوارے کردی، اوسی کردی

عورت ہیں باہمی رضامندی سے فرج زدوج فرج نہیں ہے

وٹھنے سے اسلام میں جائز نہیں ہے۔

حضرت علیؐؒ دور میں انہوں نے حفظ کی قسم مذکور
آنکے کا فتح کیا۔ اپنے عورت خودی ہوئی اور کیا اور
عکس، آپنے پس کر ملنے ہیں۔

نیا ح کا صفحہ ا سلو بھیں سلے نہیں ہے، مسماۃ المیت
اڑداری نہ ہے: باکوئی اور صفحہ نہ ہے، اور اسکے
باقی خاص صورت نہ ہے
نہ ہی فوئی خفیہ دوستی صفحہ نہ ہے۔

iii

iv

جولہ لسوچ کے حامل ہیں۔ اُنکے عالم اعمال فنا نے یوئی
ہیں۔

(b)

(6) سی سلام کو لازم منیں ہے تو مذکور مسلم کو سلام کرے (سلام بینہ کیا)
لیکن اگر وہ سلام کرنے کے قابل کو عملیت ہے کہ اسے پا جائیں
اسام کے لفظ اور صورت کے معنی جیسے اسلام کو جواہرے
پوری سے آپ کو طلاق آئے خود اسے کو اسلام علیکم کے
لئے

حدکر اگر آپ کو جیسا آئے خدا اللہ ہیں
اگر مذکور مسلم کو تھیس آئے وہ ذکر اللہ ہیں فر آپ برخدا
الله کی بیوی کے حیدر نمل ہے

(7) ان کے مذہبی تنہائی صورتی متناسب حاصل ہیں
یہ مثلاً انسان شوارٹ، تھوار، تھامن،

اُنکے شوارٹیں ماہی نہیں لکھانا،

کریڈ اڑیاں (کنگا)
ان میں توں لوگوں

حیدر:

قریہ: "لہ حسین فرمائی متناسب اختصار کر
کا فوجہ (مسی) فلم سے۔"

ضد افسوس شوارٹ کے مذہبی تنہائی
کریڈ، راٹھی، اس لام علیکم

آپ نے بھی اپنی قوم کو خبر دیا ہے۔
تم بھلی صورتی سے کمی پر ہوئی جو
باقی بارے میں باتیں مانند تھے
بالکل اگر ان میں سے کوئی شخص
کو بل میں داخل ہو گا تو تم بھی وہی
کرو گے۔

اسی عمری احمد عزیز صاحب کی مذہبیت سے مبتدا۔

ترجمہ:-

اللهم ۝ ۴۸ موصوف کو حس کر وہ رکار فراستاواری نہ
بنائیں موصوف کو حسرہ کر اگر کوئی رسی
کر گا تو ہم مسکی اللہ سے یعنی کوئی لعل
نہیں ہے اگر نذر عاز ملے خدا کلہ نظر سے دوستی
کرنی جائے تو اس میں کوئی صحتاً لفڑی نہیں۔

صفائی کے حکایت

آپ فرم ۶

ایام والواحدہ تم غاز کیلئے ایقتو، کوئی نہ
بھروسی کو دھوکہ اور اپنی یادوں کو بھی کہنے والا نہ
دھوکہ اور اپنے نہروں کا معجزہ کرو اور اپنے
یادوں کو گھنٹوں تک دھوکہ، اور اگر تم ناچار
ہو تو ہماری بارے صاف ہو جاؤ، اور اگر تم (سیما) نہ
(اور بالائی) ۱۶ ستمال صفر ہو تو کم صرف ہمیں ہو
یا تم میں سے کوئی شخص سنی (باقی دوں) کرے
آپ نے کہ ممکن ہے اپنی نہیں سے تو ہمارے
صلی سے کہیں کرو، اور ہمارا طرف پہنچے

وں میں برباد فارز اپنے صند اور باخوبی
کیم لو۔ اللہ تعالیٰ نہیں سچتی میں مبتلا
نہیں کرنا جایا بلکہ وہ نہیں پا رہا صاف رہا
جایا ہے اور خبر اب بی نعمت ہو ای کرنے جایا
ہے تاکہ نہ شکر رہو۔

شرح :-

صنفائی، طیارت کی دینمت، فلانق اور احجام:
صنفائی کے لحاظ سے اسلام کی اعتمادی خصوصیات:-

نہیں اعتمادی خصوصیات

اسلام میں ہزاروں سال پہلے صنفائی تو نہیز بد دلکشی کیلئے
کا اور بیماریوں سے بچنے کا ذریعہ استام ہا۔ اگر ٹم فزد
اور باوقاوم قوم میں ناجایتی ہو تو عذر بیماریوں سے بچنے
کا یہی سبتوں صنفائی احتیاج رہو۔

1825ء میں پورپ میں بادھ دھوکہ نہیں کیا جانا گا
ڈاکٹر (بلکن) سیملوکس نے نیا پا کرہ سیناکو (نیکی عالم) کی مقابلہ
رکھ دی۔ مرتفع گندی اور گلبی چادریوں (بیسموں فی الہ) برلن
رہئے۔ اور صرصڑو ڈاکٹروں سے زیادہ لذت خواہ نہ عمل اور
سوون کو ختم کرنے والوں کی ہی۔

اس حال میں بیکاریوں کی موت کا گھر بن گئے۔

ڈاکٹر سوچا کہ یاد دھلوانے کا یہ کیا کیا
اس سبب میں نہیں کو خلاف نہیز بد، خلاف نہیز
اور ہر شمار بیماریوں کا گھر نیا ہے۔

اسلام نے صفائی کا درجہ جسم

(2) اسلام نے صفائی کو معرفت میں بھی صفائی تذکرے میں تو
بینیں رجھا ملک طہارت کو جسم سے لے کر روح اور دعا ہے
کی صفائی تذکرے پسیع رہ رہا
دعا ہے

(3) اسلام نے صفائی کا عمل فلسفہ بینیں ملک دعا طلاق
کارنام (عینیابنیزم) ہے یعنی دعا ہے۔ مثلاً وہ فتنہ عینی
شہیم، انسخا کاظمی، غسل رئنے کے احتمام بینیں
ہے۔

صیغہ از زمی: (فلسفہ)

اہم اسلام نے صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ سید علی العبرہ ۲۲۲
ترجمہ: اللہ دو لوگوں کو نذر تائیں اور قبر
کرن والی (روح کی صفائی) اور دوسرا
یا اسکے مقابلہ رہنے والے کو

اور فرمایا "طہارت کو امیان" احمد بن حنبل رہا
اصحیت میں گوپا، مسلمان رہنے کیلئے صفائی مکروہ ہے

حد آئے تو بنت کے رُلوگوں تذکرے میں نکلے تو
اللہ نے فرمایا "ز رسیغم بر آپ بنت کے وہیانی پاکیزہ میشن
بڑھا رہے اسلام نے پیروں کو فتحی صفائی رہیہ کا"

iii- عازم اور عبادوں کی طہارت کو جھیلکروں قرار
دیا ہے۔ اور (منافی زندگی کا لازمی) دبجوں رہ رہا

۔

iii - عذل کو فرمان دے دیا۔ عذر عالیوں میں عذل نہیں
حالانکہ جسم کے دن، عذر میں صرف یہ، جبارت نہ صرف

بکر فرمایا "جس کا عذل یوں ہے فرمان"

iv - عذل کی امراضیت اس آئندہ

اگر عمر نہ پائے تو

v - وفا :

5 اوقات ہیں، ان اخیر کو عدا فریز

6 حلم دے دیا جس سے جانشیم کے حلم ہوں داغ

7 امکان

ii - کافر (میں بار)

iii - ناصل یا لیڈ الزا

iv - یادِ شہروں سیدنا (علوی)

v - صبح کرتا

یادوں کو اچھی طرح دیا کر پیدائش سے باہر نہ

اوڑا کریں تک رُجانا اور اسی طرح دیا کر اچھی

کاریں لانا، کافر کا صبح کرتا (کشیدت کی

انقلابی) تو کافر ہیں اچھی طرح یقین ہیں اور

کافر کے زادوں کو عاقف کرتا

vi - مصوات : حدیث

ترجمہ: اگر مجھے اپنی امانت کی صفائح کا ذریعہ رہو تو اور

ہمینہ زنگار سے ہے اپنی مصوات کا حلم دیتا

اور فرمایا:

اسکے دونوں لذتیں صند کی صفائح اور میرے

اب کی خوشبوی اور زیستیں۔

اور پیاز اور لیس کھا رکھیں اور سے منع نہیں ہے اس سے
فر نسلوں کو تقلیف ہوئی ہے۔

اُن سے ناس ہوتا ہے کہ مرنے کی طبقی کا حکم
حکم دیا ہے۔ سونا مرنے سے کوئی تقلیف نہیں اور پیماریاں
بڑے ایجاد ہیں۔

پستان کے چینتوں سے بچت کا حکم دیا ہے۔ vi

1963ء میں برازیل میں رہ جائی اس میں
نیا پیٹ کے حصہ بیٹا رہا (مکان) کیسے بننا
لگ دیا۔

اسکے اسلام 1400ء میں ہے۔

حدیث۔

"میں نے دو قبر والوں کا پاس سفر رکھ وہ
دو خون عذاب میں عیناً نہ۔ آپ نے اس فرمایا کہ
ایک آدمی پستان کے چینتوں سے نہیں جینا کھا اور
وہ سر احتیاج کھاتا ہے۔"

کفر کے پھر پستان کرنے سے ممانع ہے۔ ii

پستان کرنے کے بعد اسنے (بائی، ڈھنڈوں) کا حکم دیا۔ iii

اور دوسری بارہ کے اسلام کرنے سے منع ہے۔ iv

اور عین خانہ خیں پستان کرنے سے منع ہے۔ v

اور کفر کے بائی میں پستان کرنے سے منع رہتا۔ vi

کفر کرنے کے بعد دو رکھاں نے سے مانع اور رہتی ہے (7)

کے بعد دو سال میں دھنڈوں کا حکم دیا۔

کچھ افسوس کرنے کی میں دلائل کرنے سے

بے مقصود کو ایسی طرح دھنڈوں کو دوں۔

۱۴۰۶ میں اپنے بھائی کو نہ رکھ سکا۔

(8) اسلام نہ نظر میں دعایاں فریض کام دیا جائے گا
اسلام سے ملکہ صرف مسٹر میڈیا نہیں بلکہ بھائیوں کی طرف

31 July 2, 1966

اے آدم فی اعلاد

بر صحیح از زیر زمین نظر اختبار کرو.

(اچھی خوبیوں سے مس بین رکھ دیں گے)

میں سوچتے تھے میں کہاں ملے تو میں اسی سارے

لَوْ مِنْدَهُمْ كُرْتَا.

حرب

اَللّٰهُمَّ اَدْعُوكَ لِنَحْنُ مُسْكٰنُكَ وَنَحْنُ عِصْمٰيْكَ
وَنَحْنُ فِي خَلْقٍ مُّبِينٍ وَنَحْنُ فِي خَلْقٍ مُّبِينٍ

(50) مشریق، عوامی ڈائیس (پارک، ایلووہا) اور سایہ
کو رجسٹریشن نہیں

حدیث:- اکمی نہ فرمایا

فرمایا تھیں ایسی حیرت میں بخوبی لعنت کا سب
بنتی پڑیں۔

i - میل بیس رہ گزر جیسا کیا تھا

ii - ستر بیوں سر گزدی جیسا کیا تھا

iii - سارے دار خلیبوں پر لعنت تھی جیسا کیا تھا
س بخوبی اور
س بخوبی۔ کیونکہ لعنت کا سب بنتی پڑیں۔

(11) مانی کے اسرافِ فُرْظِ عالم اور انتہائی سخت فُرْج

درستہ۔

سچنکہ میں مانی مٹا لئی رہی، زعین کے اندر گزدے
مانی سے علیک صاف مانی فوٹنہ ہو گزدے۔

اور مختلف

مانی کے اسرافِ فُرْظِ عالم اور انتہائی فُرْج

فُرْج اور رہا۔

ھماں سے کی اسٹادیوس اسراف سے منع دیا۔ (12)

"کھاڑ پیشوں میں اسراف سے بخوبی۔"

میٹ نہ فرمایا۔

"بیٹ کے سین حصہ کو اپنے میں ھماں دوڑے

میں مانی اور پیسے کو حالی بخوبی ڈرو۔"

(13) قبضہ میں میں آپ ھماں کھا رہے ہیں میں میں میں

حدیث:- "اگر برقہ بُرُث گیا ہے تو سبھی اسے عالی
نہ گزدے۔"

15:- حبائی کے معاشر

حدیث:-

فرمایا:- اگر کوئی بہن میں مدد کرے تو اسے
ساتھ اٹھانے کی وجہ طرح دعویٰ اور آدھوں میں

کوئی بھی سب سے دعویٰ کرو۔

اگر کوئی بزرگ میں مکالمہ کرے تو اسے

(16) صفائی میں احتیاط (بیان درج) احتیاط کرو

(15) محمد کو وحی نہ اور عین اپنے اعلیٰ کارہایا۔
اگر کوئی بھر نہ ہو تو شفیع نے کہا۔ سبیں یا نی کہم ہو
بلیں اور دعویٰ بیمار ہو تو وہی قسم کرو۔ سو نہ اللہ منین
سرشائی میں مبتلا نہیں کرنا

7-10

آیت مذکور

نحو:-

اے ایمان والو! اور اللہ کی اس نعمت کو زیاد رکھو
اس نہیں عطا کرے اور اس وعدہ کو
من کھو کر جو عن اللہ سے رکھ کر ہو (جب تک نہ پایا فما
ہم نے سما اور مانے)

سے اللہ سے فریض کر کے رازوں کو پھر جانتا ہے

(1) نعمت کو زیاد رکھو (السلام بی نعمت)

فرمایا:- میں دو جنہیں نہ میں کھوں / جواب یا یوں
ایں اللہ کی کوئی نہیں اور پھر کہیں جسے
نمیں سوچوں کم کر کھو

حضرت علیہ السلام اور رب المدرسین حبیب اللہ عزیز بن مذرا

حضرت علیہ السلام اور رب المدرسین حبیب اللہ عزیز بن مذرا
دینے دھنی تو اپنے نہ یا نہ یہم دھنارے اصلیم کو دینے چاہئے۔
وہ یہم دکھننا حاصل ہے اس کو دھناری نہ تابوں پریں
بزرگواریاً رَأَيْتَ فَقِيرًا وَ مُتَنَاهَ.

اے حلو! اللہ نے ہیں غریب اسلام کی دری
سے دی ہے۔ اگر اسلام کو جھوڑ دیا تو اللہ نے ہیں
زندگی افکار کی طور پر اسیں ڈال دے گا۔

آیت مثمر ۸

اے اہم ان والو! ہیں اسلا اللہ کی خاطر
حروف پر قائم رہنے والے بخ اور الصاف
کی گواہی دینے والے بخ اور قسی قوم سے
وشنہ بھی ہیں اس بازی پر آدمانہ نہ رہے
کہ مم انصاف نہ رہو۔ برعال ہیں انصاف
نہ رہو سچوں کے لفڑی کے لفڑیں بے اور
اللہ سے ڈریوں

شروع

(۱) حروف و حکوف اللہ کی خاطر (الله کو (الغیر) کو ملائے)
کوئی انصافی نظر کر نہیں بھی ہیں
آمادہ نہ رہے۔ سچوں کے حروف و حکوف اللہ سے
(۲) نہ حروف پر ملک کرے نہ سچوں کے ہمکی گواہی بھی رہے
حربیں "سے طالکرے سایہ علم حرف کی کھاہی
دنیا، افضل شر میں جہاد ہے۔"

کوہاٹ کا انتظامیہ تھا۔ اسے بارہ
میں قوم سے درجن کیا تھا اور نہ کوہاٹ
انداز میں بھر جائے۔

ایسے طرف اپنے اپنے بڑے بھائی اور دوسرے طرف دشمن
کے خلاف اندھاف کا رہنے کا کام کر دیا۔
حضرت علیؐ اور اپنے بھائی کا وصیہ:

1 Sep 2020

امال اور سنت

اپنے عمل کے عمل میں ایک دل دینے والا اور ایک
یقینی نہ ایجاد کیا۔
اللہ کے رسول نے آ

آنے لئے ۱۵

اسے بڑکن وہ لفڑی جنیوں کے لفڑیاں اور
سیارے آسموں کو جبکہ لپا پر لفڑی دوزخ صبر علی

والے ہیں

آنے لئے ۱۶

اے ایمان والو اللہ کی اُسی نعمت کو بیاد رکو

جو اس کے نہیں بلکہ جب رہی تردد نہ کیجئے

(مثال کر) اسے دروزہ کا فتح کر لیا جائے اور اللہ کی نیکیاں

مُسیمِ رفعہ سے رُوئی جائے۔ ہیں اللہ سے ذریعے

رسوی اور اللہ کیم بھی موصوف نہ مجبود نہ

گناہ سے

کشیدے۔

(بیو بیو ن)

کامیابوں اور اللہ کے رسول کو دعویٰ برپا
تائیں ان لفڑوں کو قتل کر اسلام کو ختم نہ دیں۔
لیکن وہ آئی کو وحی اگلی (زہرا) بے نجات دین
بڑھ فینڈہ معاہبی اور آجی اس دعویٰ برپا

حدائقِ اپنے :- آپ نے فرمایا

"اللّٰهُ عَزَّ ذِيْلَهُ حَمْرَوْنِی سِنْ جَانِدْ جَوْهِرِنِیْنْ تَرْوِیْهُ
لَعْنَدْ اَكْفَارِنِیْنْ قَسْمَنْ بَوْجَیْنْ قَوْمَنْ تَرْوِیْهُ
اسِنْ وَنِیْنْ بَیْنْ قَوْلَنْ بَیْنْ تَرْوِیْهُ"

طکریزیں

↔ ۱۰ مومنون کو فنا مطرپا

آئندہ میہم ۱۲ میں ۹۶ نئے خلاں

خس میں اللہ نے ہبودیوں اور عرب لفڑوں کو
فنا مطرپا۔ اس طرح کام عابدہ بھی نہیں سے
بھی کام کے میں انہوں نے اس معابرے کو فراہیا
وہ ان لفڑوں کی بڑی مدد و معاونتی کی دیتی۔

Q

اول نتاب سے اللہ کا معابرہ (دفعات)

-1

۱۔ اس صعباً بڑے بُرُّ کس قوڑا (تفصیل)

-2

۲۔ اس صعباً بڑے بُرُّ شکنی کی نزا (اجرام)

-3

سیان کرنے کا صدقہ

Q

۱۔ سین وارنٹ دینا ہم نہ صلاح ہے زمیں تاز

۲۔ نور وہ غلطی نہ رہ اور نزا کے حقدار ہٹھیرو

۳۔ اہل سنت کے نظر میں اسی اصلاح (امن)

اسلام کی طرف لانا) اور جو اسلام حضرت مولیٰ اور
حضرت گپی سے کم

(شہید یعنی)

* ۱- وہ صحابہؓ سے اسی نقیض (اہل زنا) کے مقابلہ میں
کہ مجاز قائم کرو گے۔

۲- "مازبے حرباً نبوں اور ربر اور پرنسپل سے برپا ہے" ۸
شہید
۳- کردار امناً فی اور علیٰ اصلح طلب سے
روشن میں مردگان فی میں۔

۴- سفر حجہ میں نہیں ہے بلکہ ایک سفر حجہ کی طرح ہے۔

۵- مجاز اللہ را زہدا نہیں بلکہ اللہ اور اُسے بذکر سے درج ہے۔

۶- زوجہ فی دامنی کرو۔

۷- سعید بن ابی حمیر سے ذات رسول سے بے انتہا

۸- طیارہ باکریہ تہذیب بادی فار (اور بیماریوں)
سے محفظ کر دے گی

۹- طیارہ (باکریہ تہذیب) پاہنہ

۱۰- تذکرہ (امنافی کردار)

۱۱- اللہ کی رحمانی کی طلب پر کر دے گی

۱۲- لور خدمت کا مقابلہ

۱۳- خود حضرت حنفیہ کی (قص) دوام فھانا

حنفیہ کر دے

۱۴- اُسے درجہ ممتاز سے بے گی، رشتہ

۱۵- عنینیوں سے بے گی کا حصہ بے اڑ،

لے گی

اسے بخیر آپ اُنھے حاصلوں اور سے زفہ
لیں یہ اُنھے ظاہر و باطن کو بارز کر دے گی۔
اعلائی دینا بیانیں

- 3۔ کرم و سعلوں پر ایمانِ راذج اور رکھی عدالت و حکم
ایمان یعنی سیما ماننا بزر، خذق، ایمان
عدو کے نعاؤں (مختلف و مختلف) اور معاملوں پر (عدالت)
- 4۔ نَحْمَ اللَّهُ وَكَفَرْتُ مِنْ حَنْدَدَر
فُرْقَنٌ: انسان کی خلائق سے عدالت و حکم و حکم
(حلال ملائی سے حلال ملائی جلیل پر)
مقصہ اللہ کی رضا
- 5۔ پھر میں ہبھا را اخراجیں جاہد گا۔ (عدالت)
حضرت عبد اللہ بن عباس حیثیت نعم ۱۹

- 6۔ پھر میں ہبھا رے مگاہیوں و قصی معااف فرم دو گا۔
پھر میں ہبھا سینے چنینوں میں دامن لڑکوں پر
حسن سے سچے لہریں حل رہیں ہیں (دودھ، شیر)
اگر قصیں نے ہبھا رے معاافہ کرو ہاندے سے اذکار
گردیا تو وہ کہا اے اللہ کے رسول (سیدنا رسول)
معصیت کا نہ ہے 6۔ (تیسرا)

اہل کتاب نے اس معاافہ کو روپیہ تواریخ ②

- i۔ تورات کے ایڈیشن کو فرم افسوس کر دیا (Conos)
ii۔ کتاب اللہ کے اندر اپنی صفحے کے صفحات اضافہ کر دیا
کے changes

مفتون مل دیا۔

iii- اپنی صرفی کے طائفی صفات پر (معنی) بیان ہے۔
iv- اصل حقوق جھپٹا رہئے۔

حدائقِ مذکورہ میں یہ دی معرفت اور مرد ایسا
مقدار آئی ہے کہ وہاں پر حاضر ہوا۔ اسی نے

عزم ہایا کہ

(لکھا)

v- سبم اللہ کے جیتنے ہیں

vi- انسداد وقت سے اختلاف اور رغافت

حضرت صوفی اور حضرت عبی

بھلی فرمیں دو دن ہے ملا رہوں

i- انسداد سے اختلاف ii- کثرت سورات

سلی لمحہ کا عقیدہ نہ سبم لوگوں کو اللہ جنم

میں داخل نہ کرے گا

Q ۱۰- پیغمبر دین کا وحیم :- (وَعَزَّزَهُ رَبُّهُ كَمْ

z- لعنت

سم نے اتنا کہ اپنی العززت کر دی اور اپنی عذر

دائیں کے کی

ii- اللہ کے اندے دھون کو سخت اور سلسلہ بنا دیا
(وَسَرِيْ حَلَّتْ بِهِ جَنَّرَةً اَنْلَوْ طَلَمْ وَرَشَدْ

iii- اللہ نے اندے اور غلامی مسلط کر دی

z- رومن اپنی رک

iii- ہلکر ۵۰ سال نہ داری میں میں عبرت رہے۔

الخطاوة 26 مل 12

عیاں پول نے معاہدہ کر رکھا
کتاب اللہ اور حضور امیر من رکھا Q 1
منٹ بارل ڈی چنگز 2
الفاظ بارل ڈی پاکیزہ مطلوب کی جیزیں
ستامپ رکھا 3

حضرت علیہ السلام خدا ہوئے اور اللہ کے ساتھ ہوئے
کفار کا عقیدہ ہے حضرت علیہ السلام پر
جسے قبیلہ کے ساتھ دھاف رہو گئے ہیں
جنگِ نظم درود = > سید و کشمیر، ناگاسانی
عمل فرمائے لعبراڑی سے وہی کے رسمی
ہونے ہمارے لئے گا Q 4

ابناء سا خلاف 5

(طباں پول)
ایضاً : X
73 سے راستہ سکھا ہے اور
فخر گوں میں بٹ گئے اور سید فردوس
کے بزرگوں کے ساتھ ہے۔ 6
یہ سمجھا جائے 7

Q

اخلاقِ بیان

i.

قرآن و حدیث میں اخلاقِ بیان

اخلاقِ بیان :- (عمل صالح)

A

بسم تعلقات انسانیں کے درمیان

و وقایق اور فنِ ارضیہ انسان بے عائد بوجوہ
میں اُن کو احسن طریقے سے دائرنا، سے اخلاقِ بیان
لئے جائے

انسان جو ۱۰۰ پئیں عالیٰ اور مختلف

دوغون کے بارے میں اپنے عمل کو بارہ صاف، بالکل زہر

مناس کے لے، یہی حیز کے جسے قرآن مجید

نے عملِ صالح سے شبیر کیا ہے،

انسان حیز کو قرآن نے عملِ صالح کیا

فرمانِ الٰہ

عملِ صالح کو جو شخص احتیاط رکھے گا

فراہمِ اللہ کے حضور مصطفیٰ صاحبِ نبویؐ میں گے

اور شبیر ہوں، یہی لئے گا میں جن کیلئے

اللہ نے اور مجھے مناقعات بیزار کیے ہیں

وہ میں حینہ

بے بدل ہے تو میں انسان، وہیں نہیں

عمل بالکل زہر میں لایا ہے

۷۰۰ میں زائر اخلاقِ بیان قرآن مجید میں ہے

اُخْلَاقِيَّاتِ كَالْجُوَرِ وَبَنِيَّا دِيِّيِّيِّا اُخْلَاقِيَّاتِ

مُكْرِرِ وَمُعْتَدِلِ وَمُسَايِّدِ.

سُورَةُ الْأَنْجَلِ ٢٦

اللَّهُمَّ إِنِّي بِعِزْيِزِكَ حَلِمْ وَبِنِيَّا بِعَدِّ

i. عَدْلٍ مُكْرِرٍ (بَنِيَّا بِعَدِّيَّا بِعَدِّيَّا بِعَدِّيَّا)

ii. وَالْإِحْسَانِ (فَرَصِبُورِنِي سَوْدَادِ رَزْدُو)

iii. رَشْتَ دَارُونَ كَوْرِمِنَ ۖ

مِنْ مَا فُرِّضَ لِي مُنْعَجِلَتِي ۖ

i. بِعَدِّيَّا بِعَدِّيَّا بِعَدِّيَّا

ii. مُكْرِرٌ (مُكْرِرٌ) بِعَدِّيَّا بِعَدِّيَّا سَانِقِرِو وَوَهُوَ مُكْرِرٌ

iii. ظَلَمٌ وَزَيْدٌ

"اللَّهُمَّ إِنِّي لِغَنِيٌّ عَنْ رِبِّيِّي تَارِيَّهِ مُؤْمِنٌ

سَلَامٌ حَالِلِيَّ رَوْهُ".

اُخْلَاقِيَّاتِ لِي اِبْرَاهِيمَ :

1 خُوشَالِيَّهُ (بَعْرَاهِي) كَانِتَ لَيْ خُوشَالِي

اُمِّي كَرِفَ اُخْلَاقِيَّ سَهِّي

2 كَمِنِي كَوْرِمِنَ اِبْرَاهِيْيَهِي بَيْانِي اُخْلَاقِيَّهِي

لَعْدِي اِنْفَلِي لَيْ اُخْلَاقِيَّاتِ لِي تَعْلِيمِ دِيِّي

آمِي لَيْ بَعْجِي كَافِعِي اُخْلَاقِيَّاتِ

اُخْلَاقِيَّاتُ وَهُوَ بِالْأَنْشَرِ سِيرٌ حِوَالَةً حِ

وَنَبَاتٍ

بِهِ مُؤْمِنٌ كَا مُفْعِلٍ

"وَهُوَ رَوْحٌ كَجَعِ الْبَيْنِ سَلَكَ دُنْيَا بَلِيَّ نَهَمِينِ"

اعلیٰ اخلاق کی تفصیل کروں۔

میں دلکھ رہا ہوں لہوہ بیغمیر خونصبور

اخلاق کی تعلیم دیتے آئیا ہے۔

کا اسی کے دربار میں حضرت صرف نعمتِ جبریل
فوجہ ہی ساری انسانی سماں کی اخلاق پڑھنے

ایسا دوستا ہے "وارلور" فے۔ بعد

الله نے ایک بیغمیر ہبیا ہیں نے میں

اخلاقی تبیانوں سے روکا۔

سورة الحجر

وَهُنَّ يَنْفَعُونَ مِنْ نَبِيِّاً مَّا لَهُمْ بِهِ نَذِيرٌ

اخلاق کی کتاب اور وہ انسانوں کی کتاب

اور حکیمت کی تعلیم دیتا ہے

۱۔ نذریہ اخلاق

۲۔ کتاب اور حکیمت (اخلاقیات)

سورة العسراء ۳۹

اخلاقیات کے صاحب اللہ نے من الرامل

کفر ۱۵ اخلاقی درجے

لے بخوبی

بہ وہ حکمت کی بائیں جو اللہ اپنی طرف دی کرتا ہے۔
اصل سے ثابت ہوا کہ املا فہمان حکمت کا ذریعہ ہے اور آنے والے

"کم نے لفافِ حکمت عطا کی گئی۔"

اللہ افکاری نے اعلیٰ افلاقوں کو درینا وہ فرنٹ
کی کامیابی پر امر دیا۔

شمس ۹ - ۱۰

॥ محسن کیا کہ اگر اللہ نے فرنٹ پر
بائن کامیاب نیو اجود شخص جس نے
این فرنٹ کو فاتحہ محسن رکھا۔

کھلی سچ ہے میں میکھونا نہ کرنا ہے جو اللہ دینا
وہ فرنٹ محسن

اصل نے حقوق العدالت پر ازور دیا۔

آپ نے فرنٹ پر

وہ مضمون انسانوں کو اللہ معااف نہیں
کہ مشرک ہی ہے۔ سthalak (جو انسانوں کے
دو اللہ کے مابین ہے) مارے جس کی وجہ سے محسن فرنٹ
اور ایک رہنمائی کے۔

نو خوبی اور فخر

5- اپارن و فخر ہے اس مفہوم کی اچلاحیات کی تکمیل

. ۱۷

Personality development

تو خوبی کے بغیر اعلان اخلاقیات کی تکمیل
نہیں ہو سکتی۔

نئو نسل نو خوبی سے ہو جائے کہ انسان کو اگر فرن
پس من اللہ کے سامان پیش ہو تو اپنے اعمال
کو

ہیں نو خوبی کے ساتھ اعمال رہا کروں جو
میں اگر وہ آفرن پڑھ فرید ہیں رہتا۔

6- عنازِ روزہ، رکھڑہ اور رج نویں اخلاقیات
کا ذرا الغایب اردو بیا۔

7- عبارات الرحمان اور اختلف حصہ زویفون
لازم و عمل محسن۔

اچھاں کے نہ ہے ॥- اختلف حصہ

8- اختلف حصہ، ما صفات اسلام میں عناز اور
روزے سے سُبھ کریں

اعمارت۔ اپنے انسان اپنے اخلاق سے وہ صفات
حاصل کر سکتا ہے جو راث کو فیکم از نہیں
اور ان کو روزہ رکھتا ہے۔

اور زور دیکھتے اعمال کو کہ جائیں گے
تو اختلف حصہ سے کوئی نہیں
کہ کافیں زیادہ نہ ہو گا۔

٩ - اخلاق فیاض = قدر اسلام اخلاق فیاض

اعلیٰ اخلاق فیاض